الانشاءالعربی

از قلم

علامہ افتخار احمد قادری

دارالعلوم قادریہ غریب نواز
قسم النشر والتوزیع احسن العلماء لیڈی اسمتھ، ساؤتھ افریقہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

عنوان:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔الانشاءالعربی

تالیف:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔علامہ افتخار احمد قادری

صفحات:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۰۵

ڈیزائننگ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی مولانا محمد عمر دایا معینی

کمپوزنگ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قاری محمد تبارک و عیسی یٓسین

الناشر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قسم النشر والتوزیع احسن العلماء

سن اشاعت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۰۲۰ء/۱۴۴۲ھ

ALL RIGHTS RESERVED

NO PART OF THIS PUBLICATION MAY BE PRODUCED, STORED IN RETRIEVAL SYSTEM OR TRANSMITTED IN ANY FORM OR BY ANY MEANS, ELECTRONIC, MECHANICAL PHOTOCOYING OR OTHERWISE WITHOUT THE PRIOR PERMISSION OF THE COPYRIGHT OWNER.

فہرست

نمبر	العناوین	صفحہ
۱	فہرست	۳
۲	کلمۃ مؤلف	۱۰
۳	باب المرفوعات	۱۴
۴	الدرس الاول	۱۵
	مبتداوخبر	۱۵
۵	الدرس الثانی	۲۷
٦	فاعل	۲۷
۷	فعل ماضی	۲۸
۸	فعل مضارع	۳۱
۹	فعل امر	۳۸
۱۰	الدرس الثالث	۴۲
۱۱	نائب الفاعل	۴۲
۱۲	فعل مجہول	۴۲

۱۳ الدرس الرابع	۴۴
۱۴ ان اور اس کے اخوات کی خبر	۴۴
۱۵ الدرس الخامس	۴۸
۱۶ کان اور اس کے اخوات کا اسم	۴۸
۱۷ الدرس السادس	۵۳
۱۸ ما ولا کا اسم	۵۳
۱۹ الدرس السابع	۵٦
۲۰ لائے نفی جنس کی خبر	۵٦
۲۱ الدرس الثامن	۵۹
۲۲ افعال مقاربہ	۵۹
۲۳ الدرس التاسع	٦۳
۲۴ فعل مضارع جو جازم اور ناصب سے خالی ہو	٦۳
۲۵ باب المنصوبات	٦۵
۲٦ الدرس العاشر	٦۷
۲۷ مفعول بہ	٦۷
۲۸ الدرس الحادی عشر	۷۰
۲۹ مفعول مطلق	۷۰

۳۰	الدرس الثانی عشر	۷۳
	مفعول لہ	۷۳
۳۱	الدرس الثالث عشر	۷۵
	مفعول فیہ	۷۵
۳۲	الدرس الرابع عشر	۷۹
۳۳	مفعول معہ	۷۹
۳۴	الدرس الخامس عشر	۸۱
۳۵	حال	۸۱
۳۶	الدرس السادس عشر	۸۵
۳۷	تمییز	۸۵
۳۸	الدرس السابع عشر	۹۰
۳۹	مستثنی	۹۰
۴۰	الدرس الثامن عشر	۹۴
۴۱	انّ اوراس کے اخوات کا اسم	۹۴
۴۲	الدرس التاسع عشر	۹۷
۴۳	کان اوراس کے اخوات کی خبر	۹۷
۴۴	الدرس العشر ون	۱۰۰
۴۵	لائے نفی جنس کا اسم	۱۰۰

۴۶ الدرس الحادی والعشر ون	۱۰۲
۴۷ ما و لا مشبھتان بلیس کی خبر	۱۰۲
۴۸ الدرس الثانی والعشر ون	۱۰۴
۴۹ افعال مقاربہ	۱۰۴
۵۰ الدرس الثالث والعشر ون	۱۰۷
۵۱ فعل مضارع ناصب کے ساتھ	۱۰۷
۵۲ الدرس الرابع والعشر ون	۱۱۰
۵۳ مشبہ بالمفعول بہ	۱۱۰
۵۴ باب المجر ورات	۱۱۱
۵۵ الدرس الخامس والعشر ون	۱۱۱
مجرور بالحروف	۱۱۱
۵۶ مجرور بالاضافۃ	۱۱۴
۵۷ الدرس السادس والعشر ون	۱۱۷
باب المجز ومات	۱۱۷
مجزوم واداوات جزم	۱۱۷
۵۸ باب التوابع	۱۲۳
۵۹ تابع	۱۲۳

٦٠ الدرس السابع ولعشرون	۱۲۳
تاکید	
٦١ الدرس الثامن والعشر ون	۱۲۸
٦٢ نعت	۱۲۸
٦٣ الدرس التاسع والعشر ون	۱۳۱
٦٤ بدل	۱۳۱
٦٥ الدرس الثلاثون	۱۳۵
٦٦ عطف بالحروف	۱۳۵
٦٧ الدرس الحادی والثلاثون	۱۳۹
٦٨ عطف بیان	۱۳۹
٦٩ باب المشتقات	۱۴۱
٧٠ الدرس الثانی والثلاثون	۱۴۱
٧١ مصدر	۱۴۱
٧٢ اسم مرة وھیئۃ	۱۴۱
٧٣ الدرس الثالث والثلاثون	۱۴۶
٧٤ اسم فاعل	۱۴۶
٧٥ الدرس الرابع والثلاثون	۱۴۸
اسم مبالغہ	۱۴۸

٧٦ الدرس الخامس والثلاثون	۱۵۰
صفت مشبہ	۱۵۰
٧٧ حافظ الملۃ والدین	۱۵۲
٧٨ الدرس السادس والثلاثون	۱۵۴
٧٩ اسم تفضیل	۱۵۴
٨٠ اسم تفضیل کے استعمال کے ضابطے	۱۵۵
٨١ الدرس السابع والثلاثون	۱۵۸
٨٢ اسم مفعول	۱۵۸
٨٣ الدرس الثامن والثلاثون	۱۶۲
٨٤ اسم ظرف	۱۶۲
٨٥ الدرس التاسع والثلاثون	۱۶۵
٨٦ باب متنوعات	۱۶۵
٨٧ الدرس الاربعون	۱۶۷
٨٨ افعال مدح وذم	۱۶۷
٨٩ الدرس الواحد والاربعون	۱۶۷
٩٠ فعل تعجب	۱۷۱
٩١ الدرس الثانی والاربعون	۱۷۵
٩٢ النکرۃ والمعرفۃ	۱۷۵

۹۳ علم	۱۷۶
۹۴ المعرف بالالف واللام	۱۷۸
۹۵ الضمیر	۱۸۰
۹۶ اسم موصول	۱۸۱
۹۷ اسم الاشارۃ	۱۸۳
۹۸ مضاف	۱۸۶
۹۹ شذرات الذھب من الاب النبوی	۱۸۸
۱۰۰ شذرات الذھب من ادب الخلفاء الراشدین	۱۹۲
۱۰۱ مشکل الفاظ کے معانی عربی سے اردو	۱۹۸
۱۰۲ اردو سے عربی	۲۰۲

کلمۂ مؤلف

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

الحمد لله ربّ العالمين والصلاة والسلام على أشرف الانبياء والمرسلين سيدنا وشفيعنا محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم وآله وصحبه اجمعين.

عربی زبان کو کتاب اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہونے کا شرف وامتیاز حاصل ہے جو دنیا کی کسی زبان کو نصیب نہیں، ساتھ ہی یہ زبان اہل جنت کی زبان ہونے کی فضیلت سے بھی متصف ہے اور ظاہر ہے اس وصف میں بھی کوئی اور زبان اس کی شریک وسہیم نہیں۔

ہادی اعظم سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت فرمائی:

أحب العرب لثلاث: لا نی عربی والقران عربی وكلام أهل الجنة فی الجنة عربی۔

(نور الابصار ص ٤٧ أخذا من الجامع الصفير والطبرانی)۔

تین اسباب کے باعث عربوں سے محبت کرو، کیونکہ میں عربی ہوں، قرآن عربی ہے اور جنت میں اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

زبان عربی کے فضل وکمال اور حسن وجمال کے لیے بس یہی کلام نبوت کافی ہے۔ مگر اسکی رعنائی جمال کے بعض جلوے اور بھی ملاحظہ فرمائیے عربی زبان میں ایک مصدر ومادہ سے سینکڑوں الفاظ بنتے ہیں: مثلاً مادہ نصر سے مضارع کے چودہ صیغے۔ امر کے چودہ صیغے۔ نہی کے چودہ صیغے۔ دیگر مشتقات اسم ظرف وآلہ اسم تفضیل وغیرہ کے صیغے اس کے علاوہ ہیں کیا دنیا میں کوئی اور زبان ہے جس میں یہ وصف پایا جاتا ہے؟۔

پھر یہ بھی ملاحظہ کیجیے کہ عربی میں تین حروف والے کلمات سے چھ الفاظ بنتے ہے اور ہر لفظ معنی دار ہوتا ہے مثلا، ق،م،ر، کو لیجئے ان تینوں حروف سے مندرجہ ذیل چھ الفاظ بنتے ہیں۔

(۱) قمر: اسکا معنی چاند ہے

(۲) رمق: انتقال کرنے والے کے آخری سانس کو رمق کہتے ہیں

(۳) رقم: لکھنا

(۴) مقر: ایلواز ہر کی طرح ایک تلخ پودا ہے

(۵) قرم: بڑا سردار

(٦) مرق: شوربا

آپ نے ملاحظہ کیا کہ ایک مادہ قمر سے چھ الفاظ متشکل ہوئے اور سب معنی دار ہیں۔

ابھی اسی پر عربی زبان کا کمال اور عبقریت ختم نہیں ہوئی بلکہ یہاں ان چھ معانی میں ایک مشترک معنی کا وجود بھی ہے جو سبھی الفاظ میں گردش کرتا ہے اور وہ معنی تدریج ہے۔ چاند آہستہ آہستہ ماہ کامل بنتا ہے، کتابت بتدریج مکمل ہوتی ہے، سردار آہستہ آہستہ بنتا ہے، زہر آہستہ آہستہ اثر کرتا ہے، شوربا آہستہ آہستہ تیار ہوتا ہے، انتقال کرنے والی کی آخری سانسیں بڑی آہستہ چلا کرتی ہیں۔

عربی زبان کا یہ حسن یہ رعنائی یہ عبقریت کیا کسی اور زبان میں اس کی نظیر مل سکتی ہے؟

(المبین از علامہ سید سلیمان اشرف مسلم یونیورسٹی علی گڑہ انڈیا)

ایسی ہی لطافت و کرامت والی زبان عربی میں خوبی و کمال، اور قدرت و براعت

پیدا کرنے کیلئے ہم نے الانشاء العربی کی تداریب وتمارین اس کتاب میں ایک خاص ترتیب سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے اس مجموعہ کے بعض امتیازات یہ ہیں۔

(۱) نحوی قواعد کی مثالیں تقریبا سب ہی قرآن حکیم سے لی گئی ہیں تا کہ طلبہ نحو کے تعلم کے ساتھ تعلیمات الٰہیہ سے بھی خود کو مزیّن کرسکیں اور قرانی فصاحت وبلاغت کا جو حسن سرمدی اس میں جلوہ گر ہے اس سے لطف اندوز اور سبق آموز ہوں۔

دوسو سے زیادہ آیات باہرات کی چمک دمک سے یہ کتاب درخشندہ ہے کیونکہ قرآن جیسا ادب کائنات کے کسی حصے میں موجود نہیں اس کتاب کا یہ ایک نادر وصف ہے۔

(۲) دوسرا امیتاز یہ ہے کہ تمارین میں خالص عربی تعبیرات رکھی گئی ہیں یعنی عربی کے جملے عربی کی کتب نحو وانشاء سے لئے گئے ہیں، ہاں اردو کے جملے مولف کے ہیں اوران کی بنیاد بھی عموماً عربی ہی جملوں پر ہے۔شرح شذور الذھب اور النحو الواضح وغیرہ خاص مراجع ہیں۔

میں اپنی اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوں اساتذہ اور ہونہار طلبہ اس کی تعیین کریں گے۔

منہج دراسی (سیلبس) کی فیلڈ میں دار العلوم قادریہ غریب نواز کی یہ نہایت گرانمایہ اور عظیم پیش قدمی ہے، غیر درسی بہت سی مفید اور اہم کتب اس ادارہ سے شائع ہوچکی ہیں مگر یہ کتاب درسیات کی دنیا میں خشت اول ہے۔

ادارہ کی بانی محبّ گرامی حضرت علامہ سید علیم الدین مصباحی زید مجدہ کی خواہش تھی کہ یہ عمل جلد مکمل ہو جو ربّ تعالی کے کرم سے پایۂ تکمیل کو پہونچ گیا۔

محبّ مکرم حضرت علامہ مفتی سید محمد شہباز اصدق استاذ و مفتی دار العلوم نے بھی اس کام کو خوب خوب سراہا، فجزاهما الله احسن الجزاء و دفقهما لما یحب و یرضی

محبّ عزیز قاری تبارک استاذ تجوید دار العلوم ھذا نے کمپوزنگ کی ذمہ داری نبھائی، رب تعالی ان کو بھی بھر پور نوازے، محبّ مکرم مولانا مفتی محمد عمر دایا استاذ دار العلوم نے بھی اس کے صفحات کی ترتیب وتزئین کا کام کیا۔رب تعالی ان کو اور دیگر احباب کو بھی ہر طرح رحمت ارزانی فرمائے، آمین۔

دار العلوم قادریہ کے شعبۂ نشر واشاعت احسن العلماء کے زیر اھتمام وقتا فوقتا اس طرح کے مفید کام منظر عام پر آتے رہتے ہیں۔

رب تعالی اس ادارہ کو عمر خضر عطا فرمائے اور مقاصد علیا اور ترقیاتی منصوبوں میں ہمیشہ کامراں فرمائے۔آمین۔

اللهم صلّ و سلم و بارك على حبيبك المصطفى وقرة اعيننا سيدنا محمد رسول الله ﷺ وآله و صحبه اجمعين۔

افتخار احمد قادری

دار العلوم قادریہ غریب نواز

۱۵ شوال المکرّم ۱۴۴۱ھ

۸۔۶۔۲۰۲۰

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لولیه والصلاۃ والسلام علی نبیه واٰله وصحبه اجمعین

باب المرفوعات

مرفوعات آٹھ ہیں اور ابن ھشام کے نزدیک دس ہیں:

(۱)مبتدا

(۲)خبر

(۳)فاعل

(۴)نائب فاعل

(۵)ان اور اس کے اخوات کی خبر

(۶) کان اور اس کے اخوات کا اسم

(۷)لائے نفی جنس کی خبر

(۸)ما ولا مشبہتان بلیس کا اسم

ابن ھشام کے نزدیک مزید دو مرفوع یہ ہیں:

(۱)افعال مقاربہ کے اسماء مثلا یکاد زیتھا یضئی

(۲)فعل مضارع جو نواصب وجوازم سے خالی ہو۔جیسے یفتح ، ینصر ، یسمع وغیرہ

مرفوع: وہ لفظ ہے جو مذکورہ مرفوعات میں سے کسی کی جگہ واقع ہو۔جیسے **اللہ قدیر** اس مثال میں **اللہ** مبتدا ہے اور **قدیر** خبر ہے اور دونوں مرفوع ہیں۔

رفع کی علامات چار ہیں۔

(۱)ضمہ جیسے جاء زید

(۲)الف جیسے جاء طالبان (الف تثنیہ)

(۳)واو جیسے جاء اخوک اسماءستہ مکبرہ کا اعراب حالت رفع میں واو کے ساتھ ہوتا ہے.

(۴)واو جمع مذکر سالم اس سے پہلے ضمہ اور واو کے بعد نون مفتوح جیسے انتصر المسلمون میں واو ماقبل ضمہ اور مابعد نون مفتوح ہے.

الدرس الاول

(۱)مبتدا۔ اور (۲)خبر مرفوعات میں سے ہیں۔

مبتدا۔ وہ مرفوع ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند الیہ ہو یعنی اس سے متعلق کوئی خبر دی گئی ہو یا ایسی صفت ہو جو اپنے مابعد کو رفع دے۔

خبر۔ وہ مرفوع ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو اور اپنے مبتدا سے ملکر سامع کو پورا پورا فائدہ دے مثلا محمد رسول اللہ اس مثال میں محمدٌ مبتدا اور

رسول الله اس کی خبر ہے اور مثلا اقائم الزیدان اس مثال میں أقائم مبتدا اور الزیدان خبر ہے ۔

مبتدا اور خبر کے مجموعے کو جملہ مفیدہ اور مرکب تام اور کلام بھی کہتے ہیں اگر جملہ کا پہلا جزء اسم ہو تو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں اور اگر پہلا جزء فعل ہو تو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱)

جمله اسميه :

درجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے اور مبتدا و خبر کی نشاندہی کیجئے ۔

(۱) الله نور السّمٰوت والأرض (قرآن)

(۲)ورسولنا ﷺ رحمة للعالمين

(۳)السمک يعيش فی الماء

(۴)أرض الله واسعة

(۵)السحاب يسير

(۶)النخل يكثر فی بلاد العرب

(۷)المطر ينزل من السماء

(۸)السفن تسير فی البحار

(۹)البرد يشتد فوق الجبال

(۱۰)**الله لطیف بعباده**

(۱۱)**الحمد لله رب العالمین**

(۱۲)**والصلاة والسلام علی رسول الله**

التمرین (۲)

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ بشکل جملہ اسمیہ کیجئے۔

(۱) پہاڑ گرین ہے

(۲) زمین خشک ہے

(۳) مومن نماز میں ہے

(۴) باغباں پھولوں کو جمع کر رہا ہے

(۵) فرید روڈ پر ہے

(٦) بھیڑیا مرغ کھا رہا ہے

(۷) روشنائی دوات میں ہے

(۸) پھل زمین پر ہے

(۹) گوریا درخت پر نغمہ سنج ہے

(۱۰) پرندے صبح کو تسبیح کرتے ہیں

(۱۱) کپڑا صاف ہے

(۱۲) درود وسلام رسول ﷺ کے لئے ہے

(۱۳) حمد وثناء اللہ کے لئے ہے

(۱۴) ٹرین تیز رفتار ہے

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (٣)

مبتدا وخبر پر مشتمل ۱۰ جملے عربی میں تحریر کیجئے اور یہ ملحوظ رہے کہ مبتدا، واحد، تثنیہ وجمع تینوں شکلوں میں آجائے۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (٤)

ذیل میں ۱۰ الفاظ دیئے جارہے ہیں ان کی مناسب خبریں لائیے

(١)الجو (٢)البنت (٣)الاستاذ (٤)الولد (٥)الصانع

(٦)القمر (٧)الشمس (٨)الثور (٩)الله (١٠)الرسول

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (٥)

مندرجہ ذیل الفاظ کو خبر کی شکل میں لائیے اوران کے مناسب مبتدا تحریر کیجئے

(١)صائمات (٢)قارئات (٣)بارّات (٤)مثقفان (٥)دارسان

(٦)عالمان (٧)مجتهدون (٨)لامعات (٩)متحجبات(١٠)غفور

(۱۱)يعبدان (۱۲)رؤوف.

☆☆☆☆☆

التمرين (٦)

مبتدا کی خبر جملہ یا شبہ جملہ کی شکل میں درج کی جارہی ہے ان کا ترجمہ کیجئے اور جملہ وشبہ جملہ کی نشاندہی کیجئے۔

(۱)النظافة تنشط الجسم

(۲)الكتاب فى الصوانة

(۳)الحركة تقوى العضلات

(۴)النجاة فى الصدق

(۵)المهذب اصدقائه كثيرون

(٦)التجار شعارهم الصدق

(۷)الساعة تحت الوسادة

(۸)المصباح ضوئه شديد

(۹)المنتزه امام البيت

(۱۰)المطر من السماء

(۱۱)الله يرزقنا

(۱۲)ونبينا يستغفر لنا

التمرین (۷)

مندرجہ ذیل خبروں کے مناسب مبتدا تحریر کیجئے۔

(۱)............. يقتصدان فى النفقات

(۲)............. تقرء ان القرآن المجيد

(۳)............. يبنون المنازل

(۴)............. يشب على الفريسة

(۵)............. يدافعون عن وطنهم

(۶)............. تدخلان النور والهواء

(۷)............. ازهاره كثيرة

(۸)............. ملابسهم نظيفة

(۹)............. اغصانها مورقة

(۱۰)............. فنائها واسع

(۱۱)............. مغفرته واسعة

(۱۲)............. رحمته عامة لجميع الخلائق

التمرين (٨)

مندرجہ ذیل جملوں مین خالی جگہیں پر کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)الله..................مالا تعلمون

(٢)رسولنا........... لنا

(٣)السبورة .... الطلاب

(٤)العفو........... المقدرة

(٥)الغواصة.......... الماء

(٦)المحراث................الثورين

(٧)العش..................الشجرة

(٨)الثلوج ....الجبال

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۹)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب خبروں سے پر کیجئے۔

(۱)الحصان................ الشعير

(۲)المريض............... الشفاء

(۳)خالد ....الكتاب

(۴)الطالب ....اباه

(۵)الثور ....العجلة

(۶)الولد.......................بالكرة

(۷)محمود .... الغصن

(۸)الحر.................. فى الصيف

(۹)الطبيب ....المريض

(۱۰)النجار ....بابا

(۱۱)الرزاق...............الخلق كله

(۱۲)الهادى .... الناس

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۰)

مبتدا بشکل اسم اشارہ:

اردو میں ترجمہ کیجئے اور مذکر، مؤنث، واحد، جمع اور تثنیہ کی نشاندہی کیجئے۔

(۱)ھذا رجل شریف

(۲)ھاتان وردتان

(۳)ذا کتاب نافع

(۴)ھاتان بنتان مطیعتان

(۵)ھٰذہ المرأۃ تعتنی باولادھا

(۶)اولٰئک تجار صادقون

(۷)تلک حجرۃ واسعۃ

(۸)ھٰولآء صناع ماھرون

(۹)ذان الولدان مھذبان

(۱۰)أولٰئک بنات مثقفات

(۱۱)اولٰئک علی ھدی من ربھم (قرآن)

(۱۲)اولٰئک ھم المفلحون (قرآن)

التمرین (۱۱)

عربی میں ترجمہ کیجئے اس طرح کہ اسماء اشارہ کے واحد، جمع، مؤنث، مذکر وغیرہ میں خطأ واقع نہ ہو

(۱) یہ ایک گھوڑا ہے

(۲) وہ چند طلبہ ہیں

(۳) وہ ایک کبوتری ہے

(۴) وہ دو قلم عمدہ ہیں

(۵) یہ لڑکیاں پاکیزہ ہیں

(۶) وہ لوگ پابند شرع ہیں

(۷) یہ دو طالب علم اچھے اخلاق والے ہیں

(۸) وہ مائیں اچھی تربیت دینے والی ہیں

(۹) وہ دو خاتون مھذب ہیں

(۱۰) یہ طالب علم محنتی ہے

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۲)

مبتدا بشکل صفت وموصوف ان کا ترجمہ کریں۔

(۱)الطلاب المجتهدون ناجحون

(۲)الجبال الشامخات آيات من الله

(۳)الغرفتان الكبيرتان جميلتان

(۴)العمال المواظبون مسرورون

(۵)الولد النشيط يسبح فى الماء

(۶)الطالبات الكريمات مجتهدات

(۷)الكراسات الطويلات مملوء ات بالكتابات

(۸)الركاب المسلمون فى الطائرات يصلون فيها

(۹)الازهار الجميلة زينة للحديقة

(۱۰)المزارعون المجتهدون مسرورون بالخراج الجيد

(۱۱)الحكم المحكم لله العلى الكبير

(۱۲)الله الحاكم يحكم بالعدل

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۳)

عربی میں ترجمہ کریں اور صفت وموصوف کی مطابقت میں غلطی سے اجتناب کریں۔

(۱) وفادار سپاہی محبّ وطن ہوتا ہے

(۲) امین تاجر شہداء کے ساتھ ہوگا

(۳) تعلیم یافتہ لڑکی اپنے والدین کے لئے نفع بخش ہوتی ہے

(۴) وفاءشعار عورتیں شوہر کی اطاعت کرتی ہیں

(۵) نیک طلبہ کامیاب ہوتے ہیں

(٦) طاقتور گھوڑا مومن کا ہتھیار ہے

(۷) خوبصورت پھول توڑا گیا

(۸) بڑا گیٹ کھلا ہوا ہے

(۹) مخلص مجاھدین ہمیشہ کامراں ہوتے ہیں

(۱۰) نیک بندے احکام شریعت پرعمل کرتے ہیں

☆☆☆☆☆

الدرس الثانی

۳۔فاعل،مرفوعات میں سے ہے

فاعل: وہ مرفوع ہے جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور یہ فعل یا شبہ فعل اس کی طرف ایسے منسوب ہو کہ یہ فعل اس سے قائم ہو یا اس سے واقع ہو رہا ہو جیسے خلق اللہ السموت والارض

اور شبہ فعل کی مثال مختلف الوانہ" پہلی مثال میں اللہ" فاعل ہے دوسری مثال میں الوانہ "فاعل ہے ۔

التمرین (۱۴)

مندرجہ ذیل جملوں میں فاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے

(۱)یحب الولد البرتقال

(۲)وقال رجل مؤمن من آل فرعون یکتم ایمانہ (قرآن)

(۳)حاق بآل فرعون سوٓء العذاب (قرآن)

(۴)افترس الذئب کبشا

(۵)یتسلق الطلاب الجبل

(۶)یسبح الرجال فی البحار

(۷)یشتری التاجر القطن

(۸)فارسلنا علیهم ریحا صرصرا (قرآن)

(۹)دخل الهواء فی الغرفة

(۱۰)قالوا أنطقنا الله الذی انطق کل شئی (قرآن)

(۱۱)اغسل یدیک قبل الاکل وبعده

(۱۲)نظف ثیابک و اسنانک

ان مذکورہ جملوں پر غور کریں گے تو دیکھیں گے کہ بعض جملے فعل ماضی ،بعض فعل مضارع اور بعض فعل امر سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے اب ہم فعل کی ان تینوں اقسام کی تعریفات و امثلہ پیش کریں گے۔

☆☆☆☆☆

فعل ماضی:

وہ فعل ہے جو بتائے کہ کام گزشتہ زمانہ میں کیا گیا ہے

التمرین (۱۵)

فعل ماضی:

ماضی کے جملوں کو پڑھئے اور ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)جریٰ خالد علی الشارع

(۲)جاء ت عائشة

(۳)دقت الساعة

(۴)باضت الدجاجة

(۵)ضاع الكتاب

(٦)قام الرجل على السقف

(۷)حفظ التلاميذ القرآن

(۸)أخذت الطالبات الدرس

(۹)حافظت النساء على الصلاة

(۱۰)التزمت تلميذات المدرسة بالحجاب

(۱۱)وأشرقت الارض بنورربها (قرآن)

(۱۲)كذبت قبلهم قوم نوح (قرآن)

☆☆☆☆☆

التمرين(۱٦)

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اوراعراب لگایئے۔

(۱) آسمان سے بارش ہوئی

(۲) مچھلی سمندر سے آئی

(۳) مواشی (جانور) کھیتوں کو گئے

(۴) بچہ کا خوف جاتا رہا

(۵) گرمی کا موسم رخصت ہوا

(٦) موسم سرما آ گیا

(۷) مجرم جیل میں گیا

(۸) حامد نے فروٹ چھیلا

(۹) سپاہی گھوڑے سے اترا

(۱۰) درجہ رابعہ کے طالب علم نے انعام حاصل کیا

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۷)

ماضی کی چھ اقسام:

(۱) ماضی مطلق اوپر کی سبھی مثالیں

(۲) ماضی قریب جیسے **قد افلح المومنون**

(۳) ماضی بعید جیسے **كان الله غفوراً رحيما (قرآن)**

(۴) ماضی استمراری جیسے **كان يأمر اهله با لصلاةوالزكوة (قرآن)**

(۵) ماضی تمنائی جیسے **يا ليتنى كنت ترابا (قرآن)**

(٦) ماضی احتمالی جیسے **لعلما درس**

گزشتہ دونوں تمرینات میں ماضی مطلق کا استعمال دیا گیا ہے اب آپ دیگر پانچوں اقسام سے دودو جملے قلمبند کیجئے اورکوشش کیجئے کہ قرآن وحدیث کے نمونے زیادہ ہوں جیسے **قد أفلح من تزكى.**

التمرین (۱۸)

فعل مضارع:

وہ فعل ہے جو زمانہ حال اور زمانہ مستقبل میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے، مثلا یضرب الامثال للناس (اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثلیں بیان کرتا ہے)
مستقبل کی مثال "سوف استغفر لکم ربی" (میں عنقریب تمھارے لئے اپنے ربّ سے مغفرت مانگوں گا)
مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اور زمانہ حال و مستقبل کی نشاندہی کیجئے۔

(۱)الملائکة یسبحون بحمد ربهم و یستغفرون لمن فی الأرض (قرآن)

(۲)سأستغفرلک ربی (قرآن)

(۳)فسوف تعلمون من تکون لهم عاقبة الدار (قرآن)

(۴)اولٰئک سوف یؤتیهم اجورهم (قرآن)

(۵)یغسل الطالب ثیابه

(۶)تحلب الفتاة البقرة

(۷)یصنع النجار کرسیا

(۸)ستخیط البنت الثوب

(۹)یبیع القصاب اللحم

(۱۰)سیربح السابق جائزة

(۱۱)یصید الثعلب دجاجة

(۱۲) يأكل الذئب الخروف

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۹)

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) محمود روڈ پر دوڑ رہا ہے

(۲) خالد گھوڑ دوڑ میں حصہ لے رہا ہے

(۳) مالی پھولوں کو جمع کر رہا ہے

(۴) لوہا آگ میں پگھل جاتا ہے

(۵) پرندہ درخت پر چہچہا رہا ہے

(۶) مزدور فیکٹری کی طرف جا رہے ہیں

(۷) جوتے چمڑے سے بنائے جاتے ہیں

(۸) کسان گنے کی کاشت کر رہا ہے

(۹) دو بیل کھیت جوت رہے ہیں

(۱۰) پھل زمین پر گر رہے ہیں

(۱۱) میرا دوست باغ میں جاتا ہے اور اسکے منظر سے لطف اندوز ہوتا ہے

(۱۲) خالد کھانے کو اچھی طرح چباتا ہے

☆☆☆☆☆

التمرین (۲۰)

فعل مضارع سے خالی جگہیں پر کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

(۱)..................الطلاب بالكرة

(۲)يتنزه مزارع و.....................فى الحقول

(۳)تأخذ البنت الخبزو..........

(۴)استيقظ مبكرا...................الى المدرسة

(۵)يجنى الفلاحون قطنهم و............. فى السوق

(۶)الفأرة........................ من القط

(۷)الدجاجة.................. كل يوم بيضة

(۸)الأم ....اولادها

(۹).........................عائشة ثيابها

(۱۰)علىّ ....الى انكلترا

(۱۱)يبكر زيد وحسن و..............الى المدرسة قبل الميعاد

(۱۲)تشعر المؤمنات بمسؤليتهن و .... بواجباتهن

☆☆☆☆☆

التمرین (۲۱)

الانشاء:

فعل مضارع سے ایسے ۱۰ جملے لکھیے جن میں واحد، تثنیہ، جمع، اور مذکر ومؤنث آجائیں۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۲۲)

فعل مضارع:

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کیجئے اور اعراب لگایئے۔

(۱)یسیر القطار السریع بسرعة فائقة

(۲)یسافر والدی الی الحرمین الشریفین

(۳)یسطو الصقر علی طائر

(۴)یبیع التاجر البن

(۵)یغرد العصفور علی الشجرة

(۶)یجری الحصان فی المضمار

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (٢٣)

فعل مضارع بانون ثقیلہ:

درج ذیل جملوں میں فعل مضارع بانون ثقیلہ کو پہچانئے اور ترجمہ کیجئے۔

(١)لأملئن جهنم منك وممن تبعك أجمعين (قرآن)

(٢)لأعذبنه عذابا شديدا (قرآن)

(٣)لتعلمن نبأه بعد حين (قرآن)

(٤)لتجتنبنّ كثرة المزاح

(٥)ليتلون الطلاب القرآن المجيد بعد الفجر

(٦)لاعطين التلاميذ جائزة السبق

(٧)ليوقرن الطلبة أساتذتهم

(٨)لنذهبن الى الحديقة غدا

(٩)ليسافرن اخوتى غدا لتلقى العلوم

(١٠)ليفتحنّ عليّ النوافذ

☆☆☆☆☆

التمرین (۲۴)

درجہ ذیل میں جملوں کا نون ثقیلہ کے ساتھ ترجمہ کیجئے۔

(۱) تم سب ضرور بالضرور کار خیر میں خرچ کرو گے

(۲) طلب علم میں تم سب عورتیں ضرور ضرور محنت کرو گی

(۳) یہ دونوں طلبہ ضرور امتحان میں پاس ہونگے

(۴) میں مہمانوں کی ضیافت کیلئے ضرور بکری ذبح کرونگا

(۵) ہم سب دین کی خدمات میں ضرور بالضرور حصہ لیں گے

(۶) تم بہنو ضرور عمدہ کھانا تیار کرو گی

(۷) ہماری بیٹیاں بے پردگی سے ضرور اجتناب کریں گی

(۸) اچھے اخلاق سے مزین افراد ضرور مقبولیت پائیں گے.

(۹) محنتی اساتذہ ضرور بالضرور انعام پائیں گے

(۱۰) خالد و محمود ضرور جامع ازھر میں داخلہ لیں گے

☆☆☆☆☆

التمرین (۲۵)

فعل امر:

وہ فعل ہے جو طلب پر دلالت کرے اور یائے مخاطبہ کو قبول کرے۔

مثلا:

فکلی واشربی وقری عینا (کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو) (قرآن)

(۱)وانیبوا الی ربکم واسلموا له (قرآن)

(۲)أکرموا اساتذتکم وقدروهم

(۳)اشتغل فی الحدیقة ساعة

(۴)انطق بالصدق

(۵)اقیمواالصلاة واتو الزکوٰة (قرآن)

(۶)یا أختای أطعما القط

(۷)وقوموا لله قانتین (قرآن)

(۸)احفظواالدروس ایها الطلاب

(۹)أیقظواالنائمین للصلاة

(۱۰)أطبخی الطعام (یا خادمة)

(۱۱)اذکر فی الکتاب اسماعیل (قرآن)

(۱۲)اصبر علی ما یقولون واذکر عبدنا داؤد ذاالاید (قرآن)

التمرین(۲۶)

<u>فعل امر:</u>

فعل امر کے درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱)اے اہل ایمان! حدود اللہ کو قائم رکو

(۲)عزیز طلبہ! اچھی تعلیم وتربیت کی طرف متوجہ ہوجاؤ

(۳)پھول توڑ واور اس کی خوشبو سے محظوظ ہو

(۴) کتاب کو ہاتھ میں تھام لو

(۵)بلب روشن کرواور مطالعہ میں مصروف ہوجاؤ

(۶) کمرہ کی کھڑکیاں کھولوتا کہ اس کی ہوا تازہ ہوجائے

(۷)اسلامی بہنو! اپنے بچوں کو اسلامی تربیت دیا کرو

(۸)مؤدب ہوجاؤ تا کہ تم محبوب بن سکو

(۹)تم دونوں گھر کی نگرانی کرو

(۱۰)تم سب اللہ تعالی کو خوب یاد کرواور صبح وشام اس کی تسبیح کرو

☆☆☆☆☆

التمرین (۲۷)

آیات قرآنیہ سے فعل امر کی امثلہ کا ترجمہ کیجیے

(۱)اهد نا الصراط المستقيم (قرآن)

(۲)ذوقوا ما كنتم تكسبون (قرآن)

(۳)قل موتوا بغيظكم (قرآن)

(۴)قل تعالوا اتل ما حرّم ربّكم عليكم (قرآن)

(۵)قل هاتوا برهانكم ان كنتم صٰدقين (قرآن)

(۶)وقيل لهم تعالوا قاتلوا فى سبيل الله (قرآن)

(۷)وما اٰتكم الرسول فخذوه وما نهٰكم عنه فانتهوا (قرآن)

(۸)يا بنى آدم خذوا زينتكم عند كل مسجد وكلوا واشربوا (قرآن)

(۹)ربنا افتح بيننا وبين قومنا بالحق وانت خير الفٰتحين (قرآن)

(۱۰)خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها (قرآن)

☆☆☆☆☆

التمرین (۲۸)

فعل نہی:

وہ فعل ہے جو کسی کام سے منع پر دلالت کرے اور یا ءمخاطبہ کو قبول کرے آیات قرآنیہ سے نہی کی امثلہ کا ترجمہ کیجئے۔

(١)ربّنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا

(۲)ربنا لا تؤخذنا ان نسینا او اخطأنا

(۳)ولا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین

(۴)فا ذاخفت علیه فألقیه فی الیم ولا تخافی ولا تحزنی

(۵)یا أیها الرسول لا یحزنک الذین یسا رعون فی الکفر

(٦)اذهب انت واخوک بآیاتی ولا تنیا فی ذکری

(۷)قال خذها ولا تخف

(۸)وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة

(۹)یا ایها الذین اٰمنوا لا تقربوا الصلاة وانتم سکٰری

(١٠)لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا لله الذی خلقهنّ

☆☆☆☆☆

التمرين (۲۹)

الانشاء :

آپ اپنے چھوٹوں کو اسلامی تعلمات پر عمل پیرا ہونے کے لئے بصیغہ امر چھ جملے تحریر کیجئے۔

☆☆☆☆☆

التمرين (۳۰)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہون کو فعل امر سے پر کیجئے۔

(۱)............ ببابک

(۲)............ فی السیر

(۳)............ مبکرا

(۴)............ الی الطائر کیف یحلق فی السماء

(۵)............ السیارة الی الحرم المدنی

(٦)فلیضحکوا قلیلا و............ کثیرا

(۷)............ احفظن دروسکنّ یا طالبات

(۸)............نسائنا بیوتهنّ ولا یخرجن سافرات

(۹)............ فاطمة وخالدة مقال الصدق

(۱۰)............البنتان علی عملهما

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث

۴۔نائب فاعل مرفوعات میں سے ہے

نائب فاعل:

فعل مجهول میں فاعل کو حذف کر کے اس کی جگہ جس لفظ کو رکھا جاتا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں مثلا وضع الکتٰب۔اس مثال میں الکتاب نائب فاعل ہے، ثلاثی مجرد سے فعل کے وزن پر فعل مجہول آتا ہے۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۳۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مجہول کی نشاندہی کرتے ہوئے ترجمہ کریں۔

(۱)وضع الکتٰب وجیء بالنبیین والشهداء (قرآن)

(۲)فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة (قرآن)

(۳)قضی الامر (قرآن)

(۴)فقد قلم محمود

(۵)وسقوا ماءً حمیماً (قرآن)

(٦)ادّیت الزکاة

(۷)أکل الرمّان

(۸)غسلت الثیاب

(۹)نظّف الكرسي

(۱۰)اعدت جهنم للكفار

(۱۱)أزلفت الجنة للمتقين (قرآن)

(۱۲)أسست المدارس بأيدى رجال الدين

﴾☆☆☆☆☆﴿

التمرين (۳۲)

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) قرآن کریم رمضان المبارک میں اتارا گیا

(۲) فواکہ (پھل) کا چھلکا اتارا گیا

(۳) پوزیش حاصل کرنے والے کو انعام دیا گیا

(۴) فوجی کو گھوڑے سے اتارا گیا

(۵) لکڑی آری سے کاٹی گئی

(۶) قلم تراشا گیا قلم تراش سے

(۷) روشنائی دوات مین ڈالی گئی

(۸) سونا کان سے نکالا گیا

(۹) چٹائی کو جلایا گیا

(۱۰) مجرم کو جیل میں داخل کر دیا گیا

الدرس الرابع

۵۔ مرفوعات:

انّ اور اس کے اخوات کی خبر مرفوعات میں سے ہے حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں: انّ ، أنّ ، كأنّ، لعل، ليت، ولكنّ۔ان کا اسم منصوب اور انّ کی خبر مرفوع ہوتی ہے۔جیسے ان الله على كل شيء قدير ۔اس مثال میں اللہ انّ کا اسم ہے اس لئے منصوب ہے اور قدير انّ کی خبر ہے اس لئے مرفوع ہے۔

حروف مشبہ بالفعل کے معانی یہ ہیں: انّ وأنّ تاکید کا فائدہ دیتے ہیں، كأن، تشبیہ کے کئے، لكن استدراک کے لئے یعنی اس کے ذریعہ سامع کو غیر مقصود شئی کو سمجھنے سے منع کرنا ہوتا ہے، ليت، خبر کے حصول کی آرزو پر دلالت کرتا ہے، اور لعل، خبر کے واقع ہونے کی امید پر دلالت کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرين (۳۳)

حروف مشبہ بالفعل کے جملوں کو پڑھیئے اور ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)ان الله بصير بالعباد (قرآن)

(۲)ان الجمل صبور

(۳)يحسب أن ماله أخلده (قرآن)

(۴)علمت أن الامتحان قريب

(۵)یعجبنی أن الزهرة ناضرة

(٦) كأن القمر مصباح

(۷)شبّت النار ولكن الخسائر قليلة

(۸)ليت الشباب عائد

(۹)لعل الكتاب رخيص

(١٠)لعل المريض نائم

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۳۴)

مندجہ ذیل جملوں کا عربی میں اسطرح ترجمہ کیجئے کہ حروف مشبہ بالفعل کا برمحل استعمال ہو۔

(۱) شاید سیب زیادہ ہیں

(۲) شاید تاجر نفع حاصل کریگا

(۳) بیشک صفائی ضروری ہے

(۴) میں نے سانپ کو مردہ پایا

(۵) بارش تھم چکی ہے مگر بادل بہت ہیں

(٦) طلبہ بہت ہیں مگران میں محنتی کم ہیں

(۷) ٹھنڈک کا موسم آنے والا ہے

(۸) بلاشبہ کار تیز رفتار ہے

(۹) بیشک مچھر بہت ہیں

(۱۰) پانی گدلا ہے کاش صاف ہوتا

☆☆☆☆☆

التمرين (٣٥)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہیں پر کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

(١) ليت .... طالعة

(٢) يؤلمنى.............ولدى مريض

(٣) ان الوالد مؤدب............. الولد غير بارّ

(٤) الهواء شديد.............. الجوّ دفئى

(٥) اشتدالمطر .... الشارع نظيف

(٦) ما علمت .... المفتاح ضائع

(٧) سمعت .... الفيضان عظيم

(٨) أخبر مكتب الاستعلامات.........القطار متأخر

(٩) الحديقة جميلة............ البستانى مهمل

(١٠) كثر البلح............. الثمن مرتفع

☆☆☆☆☆

التمرین (۳۶)

مندرجہ ذیل پانچ جملوں میں مناسب خبر اور پانچ میں مناسب اسم تحریر کیجئے۔

(۱)ان الطالب..........................

(۲)الکتاب مفید لکن الصور..............

(۳) کأن القط..........................

(۴)لیت الداواء........................

(۵)یسرّ نی أن العید ....

(۶)لیت .... مقفل

(۷)ان .... سمینة

(۸) کأنّ.................. فضة

(۹)لعل.................. یحدث بعد ذلک امرا

(۱۰)لیت.................. عاقل

☆☆☆☆☆

التمرین(۳۷)

الانشاء :

دس جملے ایسے قلمبند کیجئے جن میں حروف مشبہ بالفعل کا برمحل استعمال کیا گیا ہو۔

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس

٦۔کان اوراس کے اخوات کا اسم مرفوعات میں سے ہے۔

<u>افعال ناقصہ یہ ہیں:</u>

کان،صار،امسی،اصبح،اضحی،ظلّ،بات،لیس، زال، برح،فتی،انفک،دام،وغیرہ.

یہ افعال اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے کان اللہ علیما حکیما۔ اللہ کان کا اسم اور علیما حکیما اس کی دو خبریں ہیں

☆☆☆☆☆

التمرین (۳۸)

ذیل میں افعال ناقصہ کے جملے دیئے جارہے ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)لن نبرح علیه عاکفین (قرآن)

(۲)لایزالون مختلفین (قرآن)

(۳)لا تزال ذاکر اللہ

(۴)لا برح ربعک مأنوسا

(۵)واوصانی بالصلاۃ والزکاۃ مادمت حیّا (قرآن)

(۶)ولم أک بغیا (قرآن)

(۷)کان البیت نظیفاً

(۸)صار البرد قارسا

(۹)امسی الزهر ذابلا

(۱۰)اضحی الشارع مزدحما

(۱۱)ظل المطر غزیرا

(۱۲)بات المریض متألماً

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۳۹)

مندرجہ ذیل جملوں کی تعریب افعال ناقصہ کے استعمال کے ساتھ کیجئے

(۱) کپڑا چھوٹا ہو گیا

(۲) بازار میں بھیڑ شدید تھی

(۳) مزدور محنتی نہیں ہے

(۴) بادل گنے ہو گئے

(۵) بارش برابر موسلا دھار رہی

(۶) بلب رات بھر جلتا رہا

(۷) مسلسل غبار اڑتا رہا

(۸) کھیل کا میدان بڑا نہیں ہے

(۹)مالدارانسان نادار ہو گیا

(۱۰)گھوڑا بھوکا رہا

☆☆☆☆☆

التمرين (۴۰)

مندرجہ ذیل میں جملوں میں کو خالی جگہوں کو افعال ناقصہ کی خبروں سے پر کیجئے۔

(۱) كان محمود..................

(۲)اضحى السجين..................

(۳)اصبح المريض..................

(۴)ظلّ العنب ....

(۵)ليس الحارس..................

(۶)صار المفتاح..................

(۷)مازال الدخان..................

(۸)بات الخادم..................

(۹) كان الحوض..................

(۱۰)لم يزل ماء النهر..................

☆☆☆☆☆

التمرين (٤١)

ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو افعال ناقصہ کے مناسب اسماء سے پر کیجئے۔

(١) كان .... ضعيفاً

(٢)صار................ ناضجا

(٣) كان .... مورقاً

(٤)اصبح................. بارداً

(٥)اضحى.................. حاراً

(٦)ليس .... نشيطا

(٧)امسى...................فائضاً

(٨)صار....................مفتحاً

(٩) كان .... متيناً

(١٠)يبيت................... متوجعاً

☆☆☆☆☆

التمرین(۴۲)

مندرجہ ذیل افعال ناقصہ کے جملوں کی ترکیب نحوی کیجئے۔

(۱)لیس الزجاج مکسوراً

(۲)کانت العمارة عالیة

(۳)یبیت البحر ھائجاً

(۴)یصبح المداد جا فاً

(۵)یظلّ الاجیر مشتغلاً

(۶)صار العنب زبیباً

(۷)کان الماء رائقاً

(۸)صار الکبش سمیناً

☆☆☆☆☆

الدرس السادس

۷۔مااورلاکااسم مرفوعات میں سے ہے۔

مـا اورلا لیس جیساعمل کرتے ہیں یعنی ان دونوں کااسم مرفوع اورخبر منصوب ہوتی ہے،مثلا،ما هذا بشراً۔هذا،ماکااسم بشراً اس کی خبر ہے۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۴۳)

ذیل میں مااورلاکے استعمالات درج کیۓ جارہے ہیں ان کی شناخت کریں اورترجمہ کریں۔

(۱)ما هنّ امهاتهم (قرآن)

(۲)لا شیء علی الارض باقیاً

(۳)لا المال خالداً

(۴)لا الحمد مکسوباً

(۵)ما الحصون منیعة

(۶)لا شارع مزدحماً

(۷)لا زمان مسالماً

(۸)ما الذخائر کثیرة

(۹)لاصداقة دائمةً بغير اخلاص

(۱۰)لا ثمرة نا ضجةً

☆☆☆☆☆

التمرین (۴۴)

مااور لا کے ذریعہ مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) تمھاری امیدیں رائگاں نہ جائیں گی

(۲) دریا کا سیلاب شدت پر نہیں

(۳) شہر کی سڑکوں پر بھیڑ نہیں

(۴) کوئی ظالم کامراں نہیں

(۵) زمین خشک نہیں

(۶) تمھاری تجارت نفع بخش نہیں

(۷) دونوں گھوڑے سرکش نہیں

(۸) یہ وقت پیچھے ہٹنے کا نہیں

(۹) کوئی طالب علم مدرسہ سے غائب نہیں

(۱۰) کوئی نمازی جماعت سے غیر حاضر نہیں

☆☆☆☆☆

التمرين (۴۵)

مندرجہ ذیل جملوں میں ما اور لا کی خبروں کے ذریعہ خالی جگہیں پر کیجئے۔

(۱)لا الشجرة............

(۲)ما الصفوف............

(۳)لا الدار............

(۴)ما أقلامنا............

(۵)لا الصورة............

(٦)ما السحاب............

(۷)لا الشمس............

(۸)ما المدينة............

(۹)ما رائک............

(۱۰)لا عملک............

الدرس السابع

۸۔لائے نفی جنس کی خبر مرفوعات میں سے ہے

لائے نفی جنس کا عمل انّ اوراس کے اخوات جیسا ہے اپنے اسم کونصب اوراپنی خبرکورفع دیتاہے مثلاً لا رجل أفضل من زيد. ۔اس مثال میں رجل لا کااسم ہے اس لئے منصوب ہےاورافضل اس کی خبر ہےاس لئے مرفوع ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرين (۴۶)

ذیل میں لائے نفی جنس کے جملے لکھے جارہے ہیں، لا کے اسم وخبر کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)لا شاهد زور محبوب

(۲)لا راعی غنم فی الحقل

(۳)لا مقصرّ فی واجبه ممدوح

(۴)لا شجرة تفاح فی البستان

(۵)لا راکب فرس فی الطريق

(۶)لا مجدا فی عمله مذموم

(۷)لا سرور دائم

(۸)لا مجتهدين محرومون

(۹)لا جاهلات محترمات

(۱۰)لاضدين مجتمعان

☆☆☆☆☆

التمرين(۴۷)

ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور لائے نفی جنس کا استعمال کیجئے۔

(۱) کثرت سے مذاق کرنے والا باوقار نہیں ہوتا

(۲) کوئی فروٹ کی دوکان قریب میں نہیں ہے

(۳) اہل ایمان مایوس نہیں

(۴) کوئی قریب میں پارک نہیں

(۵) ہمارے پاس کوئی گھوڑا سواری کے لائق نہیں

(۶) اپنے والد کا نافرمان محروم ہے

(۷) ستارے درخشندہ نہیں

(۸) کوئی حاسد پرسکون نہیں

(۹) دو عقلمند ایک دوسرے کو برا بھلا نہیں کہتے

(۱۰) کوئی کتاب قرآن کریم سے افضل نہیں

☆☆☆☆☆

التمرین(۴۸)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہیں پر کیجئے۔

(۱)لا جواد ....

(۲)لامتنافسین فی الخیر........

(۳)لامتقن عمله........

(۴)لامجدین فی اعمالهم........

(۵)لامصباح........

(٦)لا........ فقیرة

(۷)لا ....محبوبان

(۸)لا ....یلتقیان

(۹)لا .... محترمات

(۱۰)لا........خاسر

التمرين (۴۹)

الانشاء:

لائے نفی جنس پر مشتمل دس ۱۰ جملے تحریر کیجئے۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الثامن

۹۔افعال مقاربہ کا اسم:

عام نحویوں کے مذھب کے مطابق ہم نے آٹھ مرفوعات پر مشتمل تمرینات مکمل کی، ابن ھشّام کے نزدیک دو مزید مرفوعات ہیں جیسا کہ آغاز مرفوعات میں وضاحت کی گئی ہے۔ابن ھشام کا مقام عالم نحو میں بہت ہی عظیم ہے، ابن خلدون کی تصریح کے مطابق ابن ھشام سیبویہ سے بھی بڑا نحوی ہے اس لئے ہم دو مزید مرفوعات کو پیش کرر ہے ہیں۔

۱۔افعال مقاربہ کا اسم

۲۔فعل مضارع جب ناصب و جازم سے خالی ہو

۱۔افعال مقاربہ کا اسم

افعال مقاربہ ابن ھشام کے نزدیک یہ ہیں: كاد ، كرب ، اوشك، عسى ، اخلولق، حرى، طفق، علق، انشأ، اخذ، جعل و هبّ و هلهل.

ان کا اسم مرفوع اور خبر فعل مضارع ہوتی ہے ارشاد خداوندی ہے، عسى ربّكم أن يرحمكم (اسراء ۸)

التمرین (۵۰)

درجہ ذیل افعال مقاربہ کے جملوں کا ترجمہ کیجئے اور افعال مقاربہ کے اسم وخبر کو بنظر غائر ملاحظہ کیجئے۔

(۱)یکاد زیتها یضئی (قرآن)

(۲)هببت ألوم القلب فی طاعة الهوی

(۳)هلهلت نفوسهم قبل الا ماتة تزهق

(۴)وطفقا یخصفان علیهما من ورق الجنة (قرآن)

(۵)اذا نصرفت نفسی عن الشییء لم تکد . الیه بوجه آخر الدهر تقبل

(٦)اخلو لق العاملان ان یتعبا

(۷)اخذت الأزهار تتفتح

(۸)یوشک الطفل أن یتکلم

(۹)فعسی ربّی ان یؤتین خیرا من جنتک (قرآن)

(۱۰)جعل الطلاب یدرسون حینما شاهدوا الناظر

☆☆☆☆☆

التمرین (۵۱)

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں اس طرح ترجمہ کیجئے کہ افعال مقاربہ اپنے اسم وخبر کے ساتھ برمحل آجائیں۔

(۱) عنقریب پھل پکنے لگیں گے

(۲) امید ہے صفائی ستھرائی ہمیشہ رہے گی

(۳) جلد ہی بارش ہونے لگے گی

(۴) عنقریب لڑکیاں راہ راست پر آجائیں گی

(۵) جلد ہی میری والدہ ناشتہ دیں گی

(۶) شہر ترقی کرنے لگا

(۷) شادابی امید ہے آئے گی

(۸) خوش حال لوگ صدقہ کرنے لگے

(۹) اہل علم اٹھنے لگے

(۱۰) انجنیر ذمہ داریاں نبھانے لگے

الملاحظة:

افعال مقاربہ کے استعمال میں عموماً طلبہ بے محل افعال کے استعمال کی غلطی کرتے ہیں اس لئے ہم ان افعال کے معانی ومفاہیم کی نشاندہی وتعیین کردیتے ہیں۔

(الف): وہ افعال جو خبر کے جلد واقع ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ وہ یہ

ہیں: کاد ،اوشک و کرب.

(ب): وہ افعال مقاربہ جوخبر کے واقع ہونے کی امید پر دلالت کرتے ہیں۔
وہ یہ ہیں عسی ، حری ، اخلولق،

(ج): وہ افعال جوآغاز وابتداء پر دلالت کرتے ہیں۔۔وہ یہ ہیں: شــــرع ،
اخذ، طفق، انشأ، جعل، علق، قام ، هبّ.

انشاء کا صحیح ذوق رکھنے والوں کیلئے ضروری ہے کہ ان مذکورہ مفاھیم کو پیش نظر رکھیں اور برمحل الفاظ کا استعمال کریں ورنہ ان کی تعبیرات عجمیت سے بچ نہ سکیں گی۔

☆☆☆☆☆

التمرين (٥٢)

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال مقاربہ کی خبریں تحریر کیجئے اوران کا ترجمہ لکھیئے۔

(١)یکادالظلم ....

(٢) کرب المریض........

(٣) کاد التمر........

(٤)حرت المودة........

(٥)عسی التنظیف........

(٦)طفقت الطا لبات........

(۷)انشأ الصنّاع............

(۸)اوشک السحب............

(۹)هبّ الطلاب............

(۱۰)عسی الاستاذ............

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس التاسع

فعل مضارع جب ناصب اور جازم سے خالی تو وہ مرفوع ہوتا ہے، جیسے ان اللہ یفعل ما یرید.

فعل مضارع کی تمرینات فعل کے بیان میں گزر چکی ہیں یہاں مضارع مرفوع کی امثلہ پر اکتفاء کیا جارہا ہے ان کا ترجمہ لکھیئے

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۵۳)

(۱)والله یرزق من یشاء بغیر حساب (قرآن)

(۲)وربّک یخلق ما یشاء ویختا ر (قرآن)

(۳)الله یصطفی من الملا ئکة رسلا ومن الناس (قرآن)

(۴)تسقط اوراق الاشجار فی الخریف

(۵)یستفید الانسان من قراء ة الکتب

(۶)تطیر الطیر فی الهواء

(۷)احب الولد الذی یحرص علی نظافة ثیابه

(۸)یحکم قضاة الاسلام بالعدل

(۹)الاکثار من الاکل یفسد المعدة

(۱۰)یجنی الفلاح القطن لیبیعه فی السوق

(۱۱)یخلق ما یشاء والله علی کل شی قدیر (قرآن)

(۱۲)ان الله یحب ا لمقسطین (قرآن)

☆☆☆☆☆

باب المنصوبات

منصوبات بارہ (۱۲) ہیں اور ابن ھشام کے نزدیک پندرہ (۱۵) ہیں۔

(۱) مفعول بہ

(۲) مفعول مطلق

(۳) مفعول لہ

(۴) مفعول فیہ

(۵) مفعول معہ

(۶) حال

(۷) تمییز

(۸) مستثنی

(۹) ان اور اس کے اخوات کا اسم

(۱۰) کان اور اس کے اخوات کی خبر

(۱۱) لائے نفی جنس کا اسم

(۱۲) ماولا مشبہتین بلیس کی خبر

ابن ھشام کے نزدیک مزید تین یہ ہیں:

(۱) مشبہ بمفعول بہ

(۲) فعل مضارع حروف ناصبہ کے ساتھ

(۳) افعال مقاربہ کی خبر

منصوب:

وہ لفظ ہے جو مذکورہ منصوبات میں سے کس کی جگہ واقع ہو جیسے **وکان الله غفورا رحیما**

آیت کے اس ٹکڑے میں **غفوراً رحیما** کان کی دونوں خبریں ہیں اس لئے منصوب ہیں۔

نصب کی علامات چار ہین، قرآنی مثالوں کو بنظر غائر پڑھیں۔

(۱) فتحہ: جیسے **اذکر عبد نا داؤد**

(۲) الف۔ جیسے **ان أبانا لفی ضلال مبین**

(۳) کسرہ۔ جیسے **الله الذی خلق السماوات والارض**

(۴) یاء۔ جیسے **وأتونی مسلمین**

پہلی مثال میں **عبدنا** مفعول بہ ہے اس لئے منصوب ہے۔ دوسری مثال میں **أبانا** منصوب ہے کہ وہ انّ کا اسم ہے جو منصوب ہوتا ہے اور وہ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے اس لئے حالت نصب میں الف کے ساتھ ہے تیسری مثال میں **السماوات** مفعول بہ ہے اور وہ جمع مؤنث سالم ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں کسرہ کے ساتھ ہے، چوتھی مثال میں **مسلمین** حالت نصب میں اس طرح ہے کہ یہ حال ہے جو منصوب ہوتا ہے اور جمع مذکر سالم کا اعراب حالت نصب میں یاء ماقبل مکسور ہوتا ہے اور یاء کا مابعد نون جمع مفتوح ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس العاشر

(۱) مفعول بہ منصوبات میں سے ہے۔

<u>مفعول بہ:</u>

وہ مفعول ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے اهـدنـا الـصـراط المستقيم اس میں الصراط المستقيم مفعول بہ ہے۔

التمرين (۵۴)

مندرجہ ذیل جملوں میں مفعول بہ کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱) الحمد لله الذى خلق السمٰوات والارض وجعل الظلمات والنور (قرآن)

(۲) يصيد النمر كبشا

(۳) مزّق الطالب كتابا

(۴) طبخت زوجة صديقى الغداء

(۵) ينشر النجّار الخشب

(٦) يسقى الفلاح الزرع

(۷) حبس الشرطى اللصّ

(۸) يجر الحصان العجلة

(۹) احسنوا ان الله يحب المحسنين (قرآن)

(۱۰) وانزلنا عليكم المنّ والسلوى (قرآن)

التمرین (۵۵)

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱)اللہ تعالی نے آسمانوں کو بلاستون پیدا فرمایا

(۲)اونٹ نے لکڑیاں اٹھائی

(۳)لڑکے نے ایک مچھلی شکار کی

(۴)علماء نے ھلال دیکھا اور رؤیت کا اعلان کردیا

(۵)محنتی اپنے اسباق یاد کرتے ہیں

(۶)شکاری نے جال بچھایا

(۷)علماء حق اپنی اولاد کو عمدہ تربیت دیتے ہیں

(۸)اللہ تعالی نے آسمان سے پانی نازل فرمایا اور اس سے مردہ زمین کو زندگی بخشی

(۹)لوگ کھجور اور انگور کے پھلوں سے شکر بناتے ہیں

(۱۰) تیرے رب نے شہد مکھی کو وحی کی کہ پہاڑوں سے تم گھر بناؤ

☆☆☆☆☆

التمرين(٥٦)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب مفعول بہ سے پر کیجئے۔

(١)قطف البستانی ....

(٢)حلب محمود ....

(٣)هبت العواصف البارحة فاطفأت..........

(۴)زمیلی یدخل.............. ویمتع نفسه بمنظره

(٥)کان خالد یذاکر .... کل یوم فی غرفته

(٦)لم یاخذ عمر بن عبد العزیز رحمه لله من بیت المال

....

(۷)انی اخاف ان عصیت ربّی .... یوم عظیم

(٨)تفقد حاکم مدینة لیلاً ....

(٩)الله فضّل................ علی بعض فی الرزق

(١٠)اهل البرّ والاحسان یمدون .... بالقوت

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی عشر

۲۔مفعول مطلق منصوبات میں سے ہے۔

مفعول مطلق:

وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی ایسا فعل یا شبہ فعل ہو جو اس مصدر کے معنی میں ہو جیسے ارشاد ربّانی ہے: و کلم الله موسی تکلیما ،اس مثال میں تکلیما مفعول مطلق ہے۔

مفعول مطلق تین مقاصد کیلئے ہوتا ہے:

(۱) تاکید جیسے مثال مذکور

(۲) نوعیت بتانے کیلے جیسے باری تعالیٰ فرماتا ہے:فاخذ نا ھم أخذ عزیز مقتدر

(۳) تعداد بتانے کیلئے جیسے ارشاد ربّی ہے: فدکتا دکة واحدة

☆☆☆☆☆

التمرین (۵۷)

ذیل کے جملوں میں مفعول مطلق کا بنظر غائر مطالعہ کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

(۱)صلّوا علیه وسلموا تسلیما (قرآن)

(۲) فلا تمیلوا کلّ المیل (قرآن)

(۳) وما قد ر والله حق قدره (قرآن)

(۴)نشکر الله الاحد شکرا عظیما علی احسانه

(۵)التلميذ الراشد يجلس أمام استاذه جلسة المتأدب

(٦)واذكر اسم ربّک وتبتل اليه تبتيلا (قرآن)

(۷)ورتل القرآن ترتيلا (قرآن)

(۸)واصبر على ما يقولون واهجر هم ا جميلا (قرآن)

(۹)فعصىٰ فرعون الرسول فاخذنه اخذا وبيلا (قرآن)

(۱۰)واقرضوا الله قرضا حسناً (قرآن)

(۱۱)النمر يثب وثبات واسعة

(۱۲)العصافير تنقر البومة نقرا شديدا

☆☆☆☆☆

التمرين (۵۸)

مندرجہ ذیل جملوں میں مفعول مطلق کا استعمال کرتے ہوئے ان کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) بلبل خوبصورت نغمہ سے نغمہ سنجی کرتا ہے

(۲) شیر نے ایک ہرن پر شدید حملہ کیا

(۳) تم سب مال سے سخت محبت کرتے ہو

(۴) مزدور جب کام سے تھک جاتا ہے تو بہت اچھی نیند سوتا ہے

(۵) کچھ طلبہ تعلیم میں بڑی محنت کرتے ہیں

(٦)اے ایمان والو اللہ کے راستے میں جہاد کا حق ادا کرو

(۷)دوات روشنائی سے خوب بھر گئی ہے

(۸)سیدات بچوں کو عمدہ تربیت دیتی ہیں

(۹)ہماری محنت نے خوب فائدہ دیا

(۱۰)خالد اپنی تحقیق میں بھرپور محنت کرتا ہے

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (٥٩)

درجہ ذیل عبارت میں مفعول مطلق کی نشاندہی کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

تثور البراكين فی بعض الجهات ثوراناً شديدا ، فتهدم المنازل هدما، وتدک المبانی دکا وتقذفو ن النيران قذفا مستمر ا، فيخاف السّكان خوفاعظيما فلا تسمع غير نساء تصيح صياحاً وأطفال تصرخ صراخا ولا ترى الارجلاً نكبهم الدهر نكبتين ما ت اولا دهم وضاعت اموالهم.

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الثانی عشر

۳۔مفعول لہ منصوبات میں سے ہے

مفعول لہ:

وہ مفعول ہے جو فعل مذکور کا سبب وعلت ہو جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے لاتقتلوا اولادکم خشية املاق نحن نرزقهم وایاکم ۔اس مثال میں خشیۃ املاق مفعول لہ ہے۔

التمرین (٦٠)

مندرجہ ذیل جملوں میں مفعول لہ کو ملاحظہ کریں اورترجمہ کریں

(١)یجعلون اصابعهم فی آذانهم من الصواعق حذر الموت (قرآن)

(٢)السارق والسارقة فاقطعوا أيديهماجزاء بما كسبا (قرآن)

(٣)لا تقتلوا أولادكم خشية املاق نحن نرزقهم وایاکم(قرآن)

(٤)يسافرالطلبة الى اوربا وامريكا طلبا للعلم

(٥)عاقب القاضى المجرم تأديبا له

(٦)تصدقت على الفقراء أملا فى الثواب

(٧)صفحت عن السفيه حلماً

(٨)لا تبخلوا خشية الفقر

(٩)اعملوا الخير حبّاً فى الخير

(۱۰)اعف عن المخطئی تکرماً

التمرین (۶۱)

مندجہ ذیل جملوں کا عربی میں اس طرح ترجمہ کیجئے کہ ہر ایک میں مفعول لہ آجائے۔

(۱) میں نے اپنے والد کو خوش کرنے کیلئے اچھے نتیجہ سے آگاہ کیا

(۲) محمود اپنے اسباق اہمال کے باعث یاد نہیں کرتا

(۳) ہم اپنے استاذ کے احترام میں کھڑے ہو گئے

(۴) میں خوف کے باعث شیر سے دور بھاگا

(۵) نقصان کے باعث میں کچے میوے نہیں کھاتا

(۶) ازراہ کرم میں نے چھوٹے بچے پر مہربان کی

(۷) میرے والد نے امتحان میں کامیابی کی وجہ سے مجھے انعام سے نوازا

(۸) مین نے نادار کو روٹی دی اس پر کرم کرتے ہوئے

(۹) میں ڈیوٹی پر دو بجے حاضر ہوا راستہ میں از دحام کے باعث

(۱۰) میں نے مصیبت کے ٹلنے پر شکرانہ کا سجدہ کیا

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث عشر

۴۔مفعول فیہ منصوبات میں سے ہے

<u>مفعول فیہ:</u>

وہ مفعول ہے جس میں فاعل کا فعل واقع ہو مثلا وسبّحوہ بکرة وأصیلا.

اس مثال میں بکرة وأصیلا دونوں مفعول فیہ ہیں۔

مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔اور ظرف کی دو قسمیں ہیں

(۱)ظرف زمان

(۲)ظرف مکان

التمرین (۶۲)

ذیل میں مفعول فیہ کی امثلہ پیش کی جارہی ہیں ان پر نظر رکھیں اور ترجمہ کریں۔

(۱)سیروا فیها لیالی وایاما (قرآن)

(۲)النار یعرضون علیها غدوا وعشیا (قرآن)

(۳)تلزم النحل مسکنها شتاء

(۴)وکان وراء هم ملک یأخذ کل سفینة غصبا (قرآن)

(۵)وتری الشمس اذا اطلعت تزاور عن کهفهم ذات الیمین (قرآن)

(۶)واذا غربت تقرضهم ذات الشمال (قرآن)

(۷)سرنا میلین نمشی علی الاقدام

(٨)وأنا كنّا نقعد مقاعد للسّمع (قرآن)

(٩)جزى الله ربّ الناس خير جزائه رفقين قالا خيمتي أمّ معبد

(١٠)دخلت المسجد النبوّى لكى أصلّى تحية المسجد واصلى وأسلم على سيدنا رسول الله ﷺ.

☆☆☆☆☆

التمرين (٦٣)

مفعول فیہ پر مشتمل درجہ ذیل جملوں کا عربی میں تحریر کیجئے۔

(۱) میں مکہ مکرمہ میں ایک ماہ مقیم رہا

(۲) مریض نے صبح کو دواء استعمال کی

(۳) میرا دوست محمود اپنے والد کے ساتھ تھوڑی دیر بیٹھا

(۴) رات میں بلب روشن ہوتے ہیں

(۵) چیونٹیاں اپنا رزق گرمی میں جمع کرتی ہیں

(۶) میں آئینہ کے سامنے بیٹھا

(۷) چور دیوار کے اوپر کود کر بھاگ رہا ہے

(۸) بلّی مائدہ کے نیچے بیٹھ گئی

(۹) خالد نے ایک میل دوڑ لگائی

(۱۰) بچے تخت پر سوئے۔

التمرين (٦٤)

ذیل میں ایک عبارت درج کی جارہی ہے آپ ظرف زمان وظرف مکان کی نشاندہی کریں اور ترجمہ کریں۔

خرجنا يوماً لزيارة أهرام مصر في مدينة القاهرة فسارت بنا السيارة ساعة ، ولما وصلنا اليها ظهرا وقفنا امامها ومشينا حولها، وصعدنا فوقها ، فنظرنا الى الأرض فظهر لنا كل شيء أصغر من حجمه ثم نزلنا الى الأرض وجلسنا تحتها مدة طويلة ولما خفت حرارة الشمس عصرا رجعنا على الاقدام ووصلنا الى السكن مساء ونحن في غاية السرور والقوة.

التمرين (٦٥)

مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں ظرف کی جگہ استعمال کریں۔

برهة، فجراً، دقيقة ، اسبوعاً، سنة، غدا، عشية ، ازاء ، حينا، زمنا، ليلة، دهرا.

☆☆☆☆☆

التمرين(٦٦)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ظرف زمان وظرف مکان سے پر کیجئے۔

(١)يظهر القمر.................

(٢)تطلع الشمس...............

(٣)يقع بلاد الهند...............

(۴)وضعت أنا بيب الماء...........

(۵)انتظرت صديقى.............

(٦)وقف القطار.................

(۷)ذهبت الى الجامعة.........

(٨)يشتد البرد.................

(٩)تلزم النمل مسكنها...........

(١٠)يقع الحرمان الشريفان.........

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الرابع عشر

۵۔مفعول معہ منصوبات میں سے ہے

مفعول معہ:

وہ مفعول ہے جو واقع ہوا یسے واو کے بعد جو واو مع کے معنی میں ہو مثلا فاجمعوا أمرکم وشرکائکم۔ اس آیت میں وشرکائکم مفعول معہ ہے۔

التمرین (٦٧)

ذیل میں مفعول معہ پر مشتمل امثلہ پیش کی جارہی ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)استوى الماء والخشبة

(٢)جاء البرد والطيالسة

(٣)أتى الصيف والمكيفات والمراوح

(٤)جاء محمد ﷺ والخميس

(٥)رجع جيوش الاسلام والفتح والنصر

(٦)عاد نبينا ﷺ والصحابه رضى الله عنهم من حنين والغنائم

(٧)سافر محمود وحامد الى فرنسا

(٨)سرت وطلوع الفجر

(٩)ما صنعت واباک

(١٠)سافر حسن وغروب الشمس.

التمرین (٦٨)

درجہ ذیل جملوں کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ مفعول معہ ان میں آجائے۔

(۱) محمود نے بلب کے ساتھ پڑھا

(۲) طالب علم کتاب کے ساتھ روانہ ہو گیا

(۳) میرا بھائی درخت کے سایہ کے ساتھ ہو گیا

(۴) ہم چلے تھوڑی دیر تاریکی کے ساتھ

(۵) دودھ پیتا بچہ دودھ پلانے والی ماں کے ساتھ سو گیا

(٦) احمد پروگرام میں اختتام کے ساتھ حاضر ہوا

(۷) خالد ابراھیم کے ساتھ یورپ سے واپس آیا

(۸) تم کو اور زید کو ایک درھم کافی ہے

(۹) حسن غروب آفتاب کے ساتھ حاضر ہوا

(۱۰) علماء کرام اپنی مساعی و وجھود کے ساتھ کامراں ہو گئے

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس عشر

٦۔حال منصوبات میں سے ہے

حال:

وہ منصوب ہے جو فاعل یا مفعول کی ھیئت وحالت کو بیان کرے مثلا؛ فتبسم ضاحکاً، وہ ہنستے ہوئے مسکرائے۔اس جملہ میں ضاحکا حال ہے اور تبسّم میں ضمیر ھو مستتر ذوالحال ہے۔

حال مضاف الیہ کی حالت کو بھی بیان کرتا ہے بشرطیکہ مضاف، مضاف الیہ کا جزء ہو یا جزء جیسا ہو مثلا۔ ملة ابراھیم حنیفا ۔یا جزء ہو مثلا، ایحبّ احدکم ان یأ کل لحم أخیه میتا۔

☆☆☆☆☆

التمرین (٦٩)

مندجہ ذیل جملوں میں حال اور ذوالحال کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)فخرج منها خائفاً (قرآن)

(٢)وأرسلناک للناس رسولاً (قرآن)

(٣)واتبعو ملة ابراهیم حنیفا (مضاف الیه حال) (قرآن)

(٤)ولا تعثوا فی الارض مفسدین (قرآن)

(٥)جاء زید ضاحکاً

(٦)خلق الله الزرافة يديها أطول من رجليها

(٧)فانفروا ثبات او انفرو جميعا (قرآن)

(٨)صلى رسول الله ﷺ جا لسا وصلى ورائه رجال قياماً

(٩)عاد الجيش ظافرا

(١٠)أقبل المظلوم باكيا

(١١)وترى الملائكة حافين من حول العرش يسبحون بحمد ربّهم (قرآن)

☆☆☆☆☆

التمرين (٧٠)

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اس طرح کریں کہ حال کا استعمال برمحل ہو۔

(١) پانی صاف بہہ رہا ہے۔

(٢) پھٹے کپڑے نہ پہنو۔

(٣) گندا پانی نہ پیو۔

(٤) کسان نے دھنی ہوئی روئی فروخت کی۔

(٥) بہت گرم کھانا نہ کھاؤ۔

(٦) جنرل فاتح ہوکر واپس ہوئے۔

(٧) مہمان آگئے اس حال میں کہ مہمان نواز غائب ہے۔

(٨) ہم نے موج زن سمندر کا سفر کیا۔

(۹) مجرم اسطرح گیا کہ سپاہی اس کی نگرانی کررہے تھے۔

(۱۰) بچوں نے پھول توڑے جو ابھی کھلے نہ تھے۔

☆☆☆☆☆

التمرين (۷۱)

درجہ ذیل عبارت میں حال کی نشاندہی کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

يقبل الناس على التاجر الأمين واثقين بذمته مطمئنين الى معاملة ، لانه يبيعهم سلعه خالية من كل غش ويؤدى اليهم حقوقهم كاملة ، واذا طلب اليه احد الحرفاء نصيحة أداها اليه مغتبطا مسرورا وان فاته من اجل ذلك ربح كثير.

☆☆☆☆☆

التمرين (۷۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو حال سے پر کیجئے۔

(۱) غاب اخوك..

(۲) دخل اللص المنزل.....................................

(۳) فسرق ما فيه من الامتعة ثم خرج....................

(۴) ذهب العمال الى اعمالهم........................ نشاطا

(۵) ثم عادوا منها .... آثار التعب والاجهاد

(٦)اشترى التاجر العنب على كرمه ثم قطفه..........

وباعه..........

(٧)نظرت السمک تحت الماء فالقیت شبکتی............... صید ه

(٩)فألقیتها مرة ثانیة فخرجت و............... اثنتا عشر ة سمکة

(١٠)باع الزرّاع قطنه فی غیر تؤدة وعاد من السوق ....

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (٧٣)

حال جب جملہ ہوتا ہے تو اس میں کسی رابط کا ہونا ضروری ہوتا ہے کبھی یہ رابط ذوالحال سے جوڑنے کیلئے واو ہوتا ہے اور کبھی ضمیر ہوتی ہے اور کبھی دونوں ہوتے ہیں۔

ذیل میں جو جملے دیئے جا رہے ہیں ان میں رابط کی شناخت کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

(١)أکل محمود وهو شبعان ثم قام یشکو ألما فی معدته

(٢)قرأت الکتاب وما وجدت فیه کلمة غریبة

(٣)استیقظنا من النوم وما طلعت الشمس

(٤) رکب المسافرون والبحر هائج

(٥)لا تنم ونوافذ الغرفة مقفلة

(٦)قابلت صدیقی وقد عاد من سفره

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس السادس عشر

۷۔ تمییز: منصوبات میں سے ہے

تمییز:

وہ منصوب ہے جو کسی اسم کے ابہام و پوشیدگی یا اجمال کو دور کرے، عدد سے، رفع ابہام کی مثال، انی رایت احد عشر کوکبا اور کم استفھامیہ سے رفع ابہام جیسے کم عبدا ملکت اور مقدار سے رفع ابہام جیسے عندی رطل زیتا، اجمال کو رفع کرنے کی مثال اشتعل الرأس شیبا (قرآن)

حال و تمییز میں کبھی کبھی تشابہ ہوتا ہے اس لئے دونوں کے درمیان فرق کو واضح کیا جارہا ہے، حال و تمییز کے درمیان دو فرق ہیں۔

(ا) حال، صفت کا صیغہ ہوتا ہے اور تمییز، اسماء جامدہ سے ہوتی ہے

(۲) حال، ھیئت وحالت کو بیان کرتا ہے اور تمییز کبھی ذات کے بیان کے لئے اور کبھی نسبت کی جھت کے بیان کے لئے ہوتی ہے جہت نسبت کی مثال، اشتعل الرأس شیبا پر غور کیجئے اور ذات و نسبت کا فرق ذھن نشین کر لیجئے۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۷۴)

مندرجہ ذیل مثالوں میں تمیز کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)وفجرنا الارض عيونا (قرآن)

(۲)و بعثنا منهم اثنی عشر نقيبا (قرآن)

(۳)وواعدنا موسى ثلاثين ليلة و أتممناها بعشر (قرآن)

(۴)فتم ميقات ربه أربعين ليلة (قرآن)

(۵)فمن لم يستطع فاطعام ستين مسكينا (قرآن)

(۶)ان هذا اخی له تسع وتسعون نعجة (قرآن)

(۷)ان لله تسعة و تسعين اسما (حديث)

(۸)فی الشجرة تسعة عشر غصنا

(۹)فی البستان تسع و تسعون نخلة

(۱۰)اشتريت قدحا سمسما

(۱۱)لا املک شبرا أرضا

(۱۲)قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا (قرآن)

(۱۳)الذهب اقل صلابة من الحديد

(۱۴)الريف انقى من المد ن هواء واجمل منظرا

☆☆☆☆☆

التمرین (۷۵)

مندرجہ ذیل جملوں میں تمییز کا استعمال کرتے ہوئے عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں نے ربع لیٹر دودھ پیا۔

(۲) محمود نے خالد کو ایک میٹر ریشم بیچا۔

(۳) ہاتھی گائے سے جسم میں بڑا ہوتا ہے۔

(۴) ریشم روئی سے قیمت میں زیادہ ہوتا ہے۔

(۵) میں نے گھوڑے کو دو پیالے جو کھلایا۔

(۶) میں نے نصف کیلو بنّ خریدا۔

(۷) زمین میں ایک ہتھیلی برابر بھی سایہ نہیں۔

(۸) زید درمیانہ قد کا ہے۔

(۹) لڑکا بہتر ہو گیا گفتگو میں۔

(۱۰) آفتاب ماہتاب سے حجم میں بڑا ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۷۶)

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب تمییز سے پر کیجئے۔

(۱) الفضة ارفع .... من النحاس

(۲) المانجو ألذ من التفاح.......................

(۳)يبتهج الشجاع اذا انتصر على عدو يماثله ....

(۴)دخلت حديقة الحيوان فوجدت فيها الزرافة اطولها................ والطاؤوس أجملها ....

(۵)والفيل اضخمها .... والاسد اشدها ....والقرد اكثرها ....

(٦)الانبياء اصدق الناس ....

(۷)يقطع القطار فى الساعة خمسين ....

(۸)قرأت من الكتاب مائة و عشرين ....

(۹)جاء القائد يفيض وجهه ....لاجل النصر

(۱۰)البرتقال ألذمن الفواكه طعما وأطولها ....واكثرها ....

التمرين (۷۷)

<u>الانشاء:</u>

ہر شخص جانتا ہے کہ ہوائی جہاز کو دیگر وسائل نقل میں ممتاز مقام کا حامل ہے، آپ اس پر چند جملے لکھئے اور جس قدر ہو سکے تمیز کا استعمال کیجئے۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۷۸)

مندرجہ ذیل جملوں میں، تمییز وزن، تمییز عدد، تمییز مساحت (طول وعرض) اور تمییز کیل کی تعیین کے ساتھ ترجمہ کیجئے۔

(۱)انی رأیت احد عشر کوکبا (قرآن)

(۲)أطعمت الدجاجة ملء الکف حبا

(۳)باع التاجر خمسة عشر قنطارا قطنا

(۴)واشتریٰ زید عشرین اردبا شعیرا

(۵)اشتریت ذراعین کتانا

(۶)قیراط ماسا خیر من قیراطین یاقوتا

(۷)اوقدت قنطارا فحما

(۸)زرعت فدانا أرزا

(۹)الفت من الکتاب مائة وخمسین صفحة

(۱۰)فی ساحة القتال ثلاث مائة وثلاثة عشر مقاتلا

(۱۱)فی البستان مائة وخمس عشرة شجرة

(۱۲)فی الکتاب خمس وسبعون صفحة و فی کل صفحة تسعةعشر سطرا

☆☆☆☆☆

الدرس السابع عشر

۸۔ مستثنیٰ، منصوبات میں سے ہے

مستثنیٰ:

وہ اسم ہے جو الاّ اوراس کے اخوات کے بعد واقع ہواور جو الاّ سے قبل واقع ہواسے مستثنیٰ منہ کہتے ہیں جیسے **فسجد الملائکة کلهم اجمعون الا ابلیس** (قرآن) اس مثال میں الاّ سے قبل **الملائکة کلهم اجمعون** مستثنیٰ منہ ہے، ابلیس مستثنیٰ ہےاورالاّ ادات استثناء ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۷۹)

ذیل میں مستثنیٰ پر مشتمل جملے درج کئے جارہے ہیں آپ ان کی شناخت کریں اورترجمہ کریں۔

(۱)فشربوا منه الا قلیلا منهم (قرآن)

(۲)وما لأحد عنده من نعمة تجزیٰ الا ابتغآء وجه ربه الاعلی (قرآن)

(۳)الا کل شئی ما خلا الله باطل ؛وکل نعیم لا محالة زائل

(۴)حضر الاصدقاء الا محمودا

(۵)انقضی الصیف الا یومین

(۶)حللت مسائل الحساب الا مسألة

(۷)اثمرت الاشجار الا شجرة

(۸)طار الحمام الا واحدة

(۹)فر الجنود الا القائد

(۱۰)لم ینج المستمحون الا احمد

(۱۱)قرأت الکتاب الا صفحتین

☆☆☆☆☆

التمرین (۸۰)

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور مستثنیٰ اور ادوات استثناء کی رعایت ملحوظ رکھیں۔

(۱) آنے والوں میں صرف پہلے شخص کو میں نے سلام کیا

(۲) ایک کے علاوہ سب بلب روشن ہو گئے

(۳) سعید کے سوا آنے والوں کو میں نے سلام کیا

(۴) مریض کی عیادت سوائے ڈاکٹر کے کسی نے نہ کی

(۵) اپنے استاد کے علاوہ میں نے کسی کا ہاتھ نہ چوما

(۶) میں نے گلاب کے علاوہ پھول توڑے

(۷) میں بیڈروم کے سوا سب کمروں میں گیا

(۸) شہر کی مساجد کو میں نے دیکھا ایک کے علاوہ

(۹) قصاب نے ایک بکری کے سوا سب بکریوں کو ذبح کر دیا

(۱۰) کتاب کی تمام مباحث کا میں نے مطالعہ کیا ایک کے سوا

التمرین (۸۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اورادوات استثناء کی نشاندہی کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)ما انهر الدم و ذكر اسم الله عليه فكلوا ليس السن و الظفر (حديث)

(۲)فسجد الملائكة كلهم اجمعون الا ابليس أبى واستكبرو كان من الكافرين (قرآن)

(۳)مالهم به علم الا اتباع الظن (قرآن)

(۴)زرت المدن الشهيرة فى السعود ية الا خمسين مشيط

(۵)صام الغلام رمضان غير يوم

(۶)لم يفترس الذئب سوىٰ الشاة

(۷)ما أكل الثعلب غير دجاجة

(۸)لا يكسب ثقة الجمهور الاالمخلص

(۹)لم يزدهر العمران بغير علم

(۱۰)رجع الجنود خلا المشاة

(۱۱)لا تعتمد على غير الله

(۱۲)لم يواس فى شدتى الا الاصدقاء

☆☆☆☆☆

التمرين (٨٢)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مستثنیٰ اور ادوات استثناء سے پر کیجئے۔

(١)لا ينتصر للحق ....

(٢)غرق ركاب السفينة ....

(٣)لا تنمو الثروة ....

(٤)لم يربح أحد ....

(٥)لم يتلف اثاث المنزل ....

(٦)لم أسلم علىٰ أحد من الحاضرين ....

(٧)لا ينتفع بالمال ....

(٨)ما صاغ الصائغ الحلى........

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن عشر

۹۔انّ اوراس کے اخوات کااسم منصوبات میں سے ہے۔

حروف مشبہ بالفعل یہ ہیں۔انّ، انّ، کأن ، لعل ، لیت ، ولکنّ، انّ کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے **ان اللہ بصیر بالعباد (قرآن)** ان کے مفاھیم ومعانی مرفوعات کے بیان میں ذکر کئے جاچکے ہیں۔

التمرین (۸۳)

ذیل میں حروف مشبہ بالفعل کے جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی اسم وخبر کی شناخت کے بعد ترجمہ کیجئے۔

(۱)ان اللہ لطیف خبیر (قرآن)

(۲)ان اللہ فالق الحب و النویٰ (قرآن)

(۳)یالیتنی اکون حیا (حدیث)

(۴)یؤلمنی ان البنت مریضة

(۵) کأن الماء مرآة

(۶)الخادم حاضر لکن السید غائب

(۷)لیت الربیع دائم

(۸)لعل الجیش منتصر

(۹)ما یدریک لعل الساعة قریب (قرآن)

(۱۰)اعلمت ان الزرافة طویلة العنق

(۱۱)انه بکل شئی محیط (قرآن)

(۱۲)الا ان الله هو الغفو ر الرحیم (قرآن)

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۸۴)

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ حروف مشبہ بالفعل کے ذریعہ کیجئے۔

(۱) بیشک بخل عار ہے

(۲) روئی کم ہے لکن اس کا ریٹ کم ہے

(۳) کاش زمانہ صلح پسند ہوتا

(۴) بلا ریب یہ لشکر بہت بہادر ہے

(۵) شہر خوبصورت ہے مگر اس کی سڑکیں تنگ ہیں

(٦) گویا تم کو میری نصیحت نے نفع نہ دیا

(۷) مجھے اچھا نہ لگا کہ تمھارے والد علیل ہیں

(۸) گویا سورج سونے کی ایک ٹکیہ ہے

(۹) شاید لشکر فتحیاب ہے

(۱۰) کاش لوگ انصاف پسند ہوتے

(۱۱) شاید کتاب سستی ہے

(۱۲) میں نے پایا کہ سانپ مرا ہوا ہے

التمرين (۸۵)

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کومناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

(۱)ان المجد .... نفسه وذويه

(۲) ان الولد ....الادب

(۳) ان الحياء ....

(۴) ليت الحياة .... من الكدر

(۵)أبی طبيب ولكن أخی..........

(۶) لعل الامتحان أسئلته..........

(۷)لعل المبراة ....

(۸) كأن الحياة ....

(۹)ان الشتاء برده..........

(۱۰) ان المريض ألمه ....

(۱۱) علمت ان الامتحان ....

(۱۲) يسرنی ان الزهرة ....

(۱۳) ان اهرأم مصر ....

(۱۴) ليت القمر..........

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع عشر

۱۰۔کان اوراس کے اخوات کی خبر منصوبات میں سے ہے،مرفوعات کے بیان میں ان کا تفصیلی تذکرہ کیا جاچکاہے یہاں بس اجمالا یہ وضاحت ہے کی افعال ناقصہ کا اسم مرفوع اورخبر منصوب ہوتی ہے مثلا،وکان ربک غفورا (قرآن) اس قرانی مثال میں ربک ،کان کا اسم اور غفورا ،اس کی خبر ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرین(۸٦)

مندرجہ ذیل امثلہ میں افعال ناقصہ کے اسماء واخبار کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)فأصبحتم بنعمته اخوانا (قرآن)

(۲)واوصانی بالصلاة والزکاة مادمت حیا (قرآن)

(۳)أصبح الکسلان فی حیرة وخیبة

(۴)کان الحارس نائما خلف الباب

(۵)أصبح الورد رائحته ذکیة

(٦)صار العندلیب یغنی علی الشجرة

(۷)کان نبینا صلی اللہ علیہ وسلم یخلو بغار حراء بمکة المکرمة فیتحنث فیه (حدیث)

(۸)مازال العلماء مبلغین رسالة ربهم الی الناس

(۹)ما برح الممرضون عاملین طول اللیل

(۱۰)امسی الفلاحون عائدین الی بیوتهم

(۱۱)وکانوا تجارا بالشام (حدیث)

(۱۲)فکان ﷺ لا یریٰ رؤیا الا جاء ت مثل فلق الصبح (حدیث)

☆☆☆☆☆

التمرین (۸۷)

الانشاء:

آٹھ ایسے جملے تحریر کیجئے جن میں کان اوراس کے اخوات کی خبر جملہ فعلیہ ہو۔

التمرین (۸۸)

درجہ ذیل عبارت میں افعال ناقصہ کی خبروں اوراِنّ اوراس کے اخوات کی خبروں کی تعیین کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

کان الناس یظنون أن فن الطیران نجاحه مستحیل وصاروا یسخرون من کل من یظل یعمل لتحقیقه، لأنهم یرون أن الانسان عزائمه محدودۃوأنه لن یزال علی حالته التی خلق علیها مادام لم یخلق کا لطائر ولکن المخترعین آمالهم بعیدۃ فثابرواحتیٰ تم لهم نجاح الطیران وأصبح من احسن وسائل النقل واستطاع الطیارون ان یعبروا المحیط الأطلنطی من اوربا الی أمریکا بلا خوف کأنهم فوق بساط سلیمان علیه السلام (النحو الواضح)

التمرين (٨٩)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو کان اوراس کے اخوات کی خبر سے پر کیجئے۔

(١)لم يكن الشارع ....

(٢)اضحى الصائم ....

(٣)امسى الفلاحون ....

(۴)اصبحت المكتبة.........

(۵)مافتى المخترعون ....

(٦)ظلت النافورة ....

(٧)لاينبت الزرع مادامت الارض ....

(٨)بات السجينان ....

(٩)مابرحت الممرضات ....

(١٠)ماانفك الحزين ....

(١١)ليس الزجاج ....

(١٢)يبيت البحر ....

(١٣)كان البناء ....

(١۴)يصبح المداد ....

☆☆☆☆☆

الدرس العشرون

اا۔لائے نفی جنس کا اسم منصوبات میں سے ہے "لا" نفی کا اسم منصوب اوراس کی خبر مرفوع ہوتی ہے ارشاد باری ہے، لااکراہ فی الدین اس مثال میں اکراہ ' لا کا اسم اوراس کی خبر کائن محذوف ہے اور فی الدین اس سے متعلق ہے۔

التمرین (۹۰)

مندرجہ ذیل جملوں میں لائے نفی جنس کے اسم وخبر کی شناخت کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)لاقوة الا بالله(قرآن)

(۲)لا ظلم اليوم (قرآن)

(۳)لامفيضا خيره مكروه

(۴)لا سرور دائم

(۵)لا دكان فاكهانى قريب

(۶)لا جاهلات محترمات

(۷)لا جور فى المحاكم الاسلامية العادلة

(۸)لا اولاد لاعبون فى الملعب

(۹)لا مؤمنين قانطون

(۱۰)لا فتىٰ الا علىّ ولا سيف الا ذو الفقار

(۱۱)لا شجرة رمّان فى البستان

التمرين (۹۱)

مندرجہ ذیل جملوں کی تعریب کیجئے اور لائے نفی جنس کا استعمال کیجئے۔

(۱) بدلنے والے انسان کی محبت میں کوئی خیر نہیں

(۲) یورپ میں صحراء نہیں

(۳) پارک میں کوئی فوارہ نہیں

(۴) لوگوں کی زبانوں سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں

(۵) خیر میں سبقت کرنے والے شرمندہ نہیں

(٦) کسی عالم ربانی کے کلام میں قصیدۂ ھجاء نہیں

(۷) کوئی بلب ہائی وے پر روشن نہیں

(۸) کوئی زندہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والا نہیں

(۹) اپنے کاموں میں مشورہ کرنے والا شرمندہ نہیں

(۱۰) مارکیٹ میں کوئی کتاب فروش نہیں

(۱۱) کوئی مجاھد اپنے مشن میں ناکام نہیں

(۱۲) کوئی محنتی انسان کبھی خسارہ میں نہیں۔

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والعشرون

۱۲۔ ما اور لا مشبھتان بلیس یعنی ان دونوں کا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے مثلا ،

ما هذا بشرًا (قرآن)

مرفوعات میں ان پر تمرینات گزر چکی ہیں، چند جملے یہاں بھی درج کئے جارہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

التمرين (۹۲)

ذیل میں ما اور لا کے جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)ما آمالک خائبة

(۲) لا الارض مجدبة

(۳)ما الحصانان ثمينين

(۴)ما العمال مجهدين

(۵)ما الشمس مشرقة

(۶)لا الدنيا باقية

(۷)ما شوارع المدينة نظيفة

(۸)ما الدار واسعة الا رجاء

(۹)لا الصفوف مستقيمة

(۱۰)ما الصورة جميلة الالوان

التمرین (۹۳)

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اس طرح کیجئے کہ ما اور لا کے استعمالات برمحل آجائیں۔

(۱) کوئی مذھب سوائے اسلام کے درست نہیں

(۲) ہمارے اقلام تراشے ہوئے نہیں

(۳) تمھارا عذر مقبول نہیں

(۴) تمھاری نیکی ضائع نہیں

(۵) جو کچھ روئے زمین پر ہے کافی نہیں

(۶) انسان کے چہرہ کا حسن اس کے لئے باعث شرف نہیں

(۷) عتاب کرنا مفید نہیں

(۸) بلندیوں کا حاصل کرنا آسان نہیں

(۹) اچھی چیزوں میں سبقت و کمپٹیشن قابل مذمت نہیں

(۱۰) محنت کرنے والے مزدوروں کی محنت ضائع نہیں

(۱۱) معاملات میں غور و فکر کے باعث ٹھہرنا باعث مذمت نہیں

(۱۲) لوگوں سے کنارہ کش رہنا فضیلت کا حصہ نہیں

☆☆☆☆☆

الدرس الثانی والعشرون

عام نحویوں کے مذھب کے مطابق بارہ منصوبات کی تمرینات مکمل کی گئیں ، ابن ھشام کے نزدیک مزید تین منصوبات ہیں جیسا کہ آغاز منصوبات میں وضاحت کی گئی ، ابن ھشام کا مقام عالم نحو میں بڑا عظیم ہے ابن خلدون تو ان کو سیبویہ سے بھی بڑا نحوی بتاتے ہیں اس لئے ہم تین مزید منصوبات کا ذکر کررہے ہیں

(۱) افعال مقاربہ کی خبر

(۲) فعل مضارع نواصب کے ساتھ

(۳) مشبہ بالمفعول بہ

افعال مقاربہ کا تفصیلی ذکر باب منصوبات میں گزر چکا ہے اس لئے اس مقام پر اجمالا ان کا بیان ہوگا

افعال مقاربہ کاد، کرب ، عسی،اور اوشک کا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے اور جو ہمیشہ فعل مضارع کی شکل میں ہوتی ہے۔

۱۳۔ افعال مقاربہ کی خبر منصوبات میں سے ہے ارشاد باری تعالی ہے،یکاد زیتھا یضیئی ،اس مثال میں زیتھا ، یکاد کا اسم اور یضئی،اس کی خبر ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۹۴)

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال مقاربہ کے اسم وخبر کی نشاندہی کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱) وما كادوا يفعلون (قرآن)

(۲) عسى فرج يأتی به الله

(۳) كرب الشتاء ان ينقضى

(۴) اوشک المال ان ينفد

(۵) يوشک المريض ان يبرأ

(۶) اخلولق المذنب ان يتوب

(۷) عسى الصائد ان يصيب الصيد بالرصاص

(۸) حرى الغمام ان ينقشع

(۹) شرع الطفل يبكى

(۱۰) انشأ الرعد يقصف

(۱۱) كادت النفس أن تزهق

☆☆☆☆☆

التمرین (۹۵)

افعال مقاربہ کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے کاد، کرب اور افعال شروع کے ساتھ اَن نہیں آتا اور اوشک ،عسی،حری اور اخلولق کے ساتھ آتا ہے لیکن قلت استعمال میں کاد و کرب کے ساتھ "أن" آجاتا ہے جیسے اوشک و عسی کے استعمال میں نہیں آتا۔

ذیل میں اردو کے جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی تعریب کرتے وقت اس کو ملحوظ رکھیں ۔

(۱) قریب ہے کہ آسمان برسے گا

(۲) کپڑا بوسیدہ ہونے لگا

(۳) قریب ہے کہ عمارت منہدم ہوجائے

(۴) پانی جمنے کے قریب ہوگیا

(۵) غائب حاضر ہونے کو ہے

(۶) لشکر اسلامی حرکت میں آنے کو والا ہے

(۷) پھل پکنے کے قریب ہے

(۸) خوش حال طبقہ صدقہ کرنے لگا

(۹) خوشحالی عنقریب آنے والی ہے

(۱۰) ظلم کا خاتمہ قریب آچکا ہے

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث والعشرون

۱۴۔فعل مضارع ناصب کے ساتھ منصوبات میں سے ہے

نواصب مضارع چار ہیں،أن ، لـــن ، کـــی ، اذن مثلاارشادربانی ہے،

والذی أطمع ان یغفرلی خطیئتی۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۹٦)

مندرجہ ذیل مثالوں میں نواصب مضارع پرنظر رکھتے ہوئے ان کاترجمہ کیجئے۔

(۱)لن نبرح علیه عاکفین(قرآن)

(۲)أیحسب الانسان ان لن نجمع عظامه (قرآن)

(۳)أیحسب ان لن یقدر علیه أحد(قرآن)

(۴)لکی لا یکون علی المؤمنین حرج (قرآن)

(۵)اذن والله نرمیهم بحرب تشیب الطفل من قبل المشیب

(٦)والله یرید ان یتوب علیکم (قرآن)

(۷)ام حسبتم ان تدخلوا الجنة(قرآن)

(۸)تظن ان یفعل بها فاقرة(قرآن)

(۹)کن مؤدبا کی تکون محببا

(۱۰)یجب علیک ان تنظف اسنانک کل یوم

(۱۱)اذن تربح تجارتک

(۱۲)هزت الشجرة کی یسقط ثمرها

(۱۳)یتعب الانسان فی صغره کی یستریح فی کبره

(۱۴)یسرنی ان تزورنا

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۹۷)

مندرجہ ذیل جملوں کی تعریب اس طرح کیجئے کہ نواصب مضارع کا استعمال صحیح شکل میں ہو۔

(۱) میں تعلیم حاصل کرر ہا ہوں تا کہ دین کی خدمت کر سکوں

(۲) سست انسان ہرگز کامراں نہیں ہوسکتا

(۳) میں بلی کو ہرگز نہ ماروں گا

(۴) میں امید رکھتا ہوں کہ آب وہوا معتدل ہوگی

(۵) میں نکلا تا کہ تفریح کرسکوں

(۶) میرے والد اپنی کار ہرگز نہ بیچیں گے

(۷) تب تو تمھاری نگاہ کمزور ہوگی

(۸) محمود ہرگز جھوٹ نہ بولے گا کہ جھوٹ ملعون شئی ہے

(۹) انسان کے لئے جائز نہیں کہ پانی بہنے کی جگہوں میں بیٹھے

(۱۰) میں ارادہ رکھتا ہوں کہ عربی انشاء بہتر کرسکوں

التمرین (۹۸)

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب فعل مضارع سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

(۱)الطالب الکسلان لن ....

(۲)تبنی السجون کی ....

(۳)تنشأالفنادق کی..........

(۴)..............نخلا کثیرا

(۵)اشتریت منزلا کی ....

(۶)............ الیک کتابا نافعا

(۷)یحرث الفلاح الارض ....

(۸)..............السماء بعد قلیل

(۹)............ ھٰذا الرجل من ماله شیئا

(۱۰)یأکل الانسان کی ....

☆☆☆☆☆

التمرین (۹۹)

الانشاء:

دس ایسے جملے تحریر کیجئے جن میں فعل مضارع پر حروف نواصب کا برمحل استعمال ہو۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والعشرون

۱۵۔مشبہ بالمفعول بہ منصوبات میں سے ہے

<u>مشبہ بالمفعول بہ:</u>

وہ منصوب ہے جس میں صفت مشبہ کو ایسے اسم فاعل سے تشبیہ دی جاتی ہے جو ایک مفعول کے ساتھ متعدی ہو مثلا زید حسن وجھہ ،اس مثال میں حسن صفت مشبہ کو اسم فاعل ضارب سے تشبیہ دی گئی ہے اور 'وجھہ' کو نصب اس لئے ہے کہ اس کو عمرو سے تشبیہ دی گئی ہے جیسے زید ضارب عمرا میں 'عمرا' ضارب کا مفعول بہ ہے یعنی حسن کو ضارب سے اور وجھہ کو عمرا سے تشبیہ دی گئی ہے اس لئے وجھہ مفعول بہ کی پوزیشن میں آنے کے باعث منصوب ہے۔

(شرح شذور الذھب)

ملاحظہ: تفصیلات کے لئے مطولات کی طرف مراجعہ کیا جائے۔

باب المجرورات

الدرس الخامس و العشرون

مجرورات کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مجرور بالحروف مثلا الی اللہ مرجعکم (قرآن)

(۲) مجرور بالاضافۃ مثلا تبت یدا ابی لھب (قرآن)

(۳) مجرور بالمجاورۃ مجرور جو اس لئے مجرور ہوگا کہ اس سے پہلے کا لفظ بھی مجرور ہے مثلا وامسحوا برؤوسکم وأرجلکم (قرآن)

اس آیت میں ایک قراءت کے مطابق أرجلکم کو کسرہ دیا گیا ہے کہ اس کے قبل برؤوسکم پر بھی کسرہ ہے۔

دوسری مثال ھٰذا جحر ضب خرب ' اس مثال میں خرب جحر کی صفت ہے جسے مرفوع ہونا چاہیئے تھا مگر ضب اس کا ماقبل مجرور ہے اس لئے اسے جر دیا گیا مگر مجرور کی یہ قسم شاذ ہے اس لئے اس پر تمرینات نہیں دی جائیں گی۔

حروف جارہ سترہ ہیں:

(۱) من (۲) الی (۳) عن (۴) الی (۵) باء (۶) لام (۷) فی (۸) کاف (۹) حتی (۱۰) واو (۱۱) تاء (۱۲) ربّ (۱۳) مذ (۱۴) منذ (۱۵) عدا (۱۶) حاشا (۱۷) خلا .

التمرين (١٠٠)

مندرجہ ذیل جملوں میں حروف جارہ پرنظر رکھتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(١)ان المتقين فى جنّٰت و عيون (قرآن)

(٢)وأمددنٰهم بفاكهة ولحم مما يشتهون (قرآن)

(٣)وعليها وعلى الفلك تحملون (قرآن)

(۴)اٰمنوا بالله ورسوله (قرآن)

(۵)لله مافى السمٰوٰت والارض (قرآن)

(٦)وفى الارض اٰيات للمؤقنين(قرآن)

(ے)وتالله لاكيدن اصنامكم (قرآن)

(٨)تتلألأالنجوم فى السماء

(٩)الفأرة مختبئة فى الحجرة

(١٠)تعب الولد من الجرى

(١١)نظرت الى الوردة الجميلة

(١٢)أكثر من القرا ء ة فى الكتب

(١٣)وفى السماء رزقكم وما توعدون (قرآن)

(١۴)جرينا فى ميدان فسيح

(۱۵)تنافسوا فی العمل النافع

التمرین (۱۰۱)

الانشاء:

حروف جارہ پر مشتمل دس جملے قلمبند کیجئے اور کوشش کریں کہ ان میں بعض آیات و احادیث کے نمونے بھی آجائیں جن سے آپ کی تعبیرات کا حسن و جمال دوچند ہوجائے۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۰۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں حروف جارہ کا صحیح استعمال کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱) مدارس اسلامیہ پر خرچ دوسری جگہوں پر خرچ کرنے سے افضل ہے

(۲) مور میں بڑے خوبصورت پر ہوتے ہیں

(۳) تم نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی

(۴) بہت سے اہلسنت مسجد اقصی کا سفر کرتے ہیں اور اس میں نماز پڑھتے ہیں۔

(۵) ہم ہر سال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا سفر کرتے ہیں اور عمرہ و زیارت سے مشرف ہوتے ہیں

(۶) تم اپنے بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو

(۷) بہت سے مسلم طلبہ اعلی تعلیم کے لئے بیرون ملک یونیورسیٹیوں کا رخ کرتے ہیں

(۸) بہت سی عورتیں طب کے میدان میں ملازمتیں کرتی ہیں۔

(۹) دوڑ کے کمپٹیشن میں بہت سے نوجوان حصہ لیتے ہیں۔

(۱۰) بہت سے علماء آج بھی امر بالمعروف کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

التمرین(۱۰۳)

مجرور بالاضافۃ:

مندرجہ جملوں میں مجرور مضاف الیہ پر نظر رکھیں اور ترجمہ کریں۔

(۱)انا مرسلو الناقة (قرآن)

(۲)انا مهلكوا اهل هٰذه القرية (قرآن)

(۳)نبيناﷺ امام الانبياء و المرسلين

(۴)سيدنا ابوبكر رضى الله عنه صاحب هجرة النبى ﷺ

(۵)سيدنا عمر بن الخطاب رضى الله عنه فاتح البلاد الاسلامية

(۶)سيدنا عثمان ابن عفان رضى الله عنه جامع القراٰن و شهيد الدار

(۷)سيدنا على ابن ابى طالب رضى الله عنه اسد الله وفاتح خيبر

(۸)سيدنا الامام حسين رضى الله عنه شهيد كربلاء

(۹)الامام ابو حنيفة رحمه الله فقيه الاسلام ومحسن الامة

(۱۰)الامام مالك رضى الله عنه امام دار الهجرة وعالمها

(۱۱)الامام الشافعى رحمه الله سيد الائمة المجتهدين

(۱۲)الامام احمد بن حنبل رحمه الله هادى الامة الى العقيدة الصحيحة

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۰۴)

مندرجہ ذیل جملوں کا مضاف الیہ کے استعمال کے ساتھ عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) مدرسہ کے اساتذہ نے درس دیا

(۲) کاروں کے ڈرائیوروں نے تیز رفتاری کے ساتھ گاڑیاں چلائیں

(۳) سعودیہ کی ثروت پٹرول اور گیس اور بیرونی کرنسی سے ہے

(۴) اخبارات نے امت کے محسنین کا شکریہ ادا کیا

(۵) موٹر سائیکل کے دونوں پہیئے ٹوٹ گئے

(٦) ہم نے دروازہ کے دونوں پٹ بند کیا

(۷) برے ساتھی سے دور رہو

(۸) میں نے دریا کے کنارے پر سیر کی

(۹) صبح کی ٹرین میں ہم سوار ہوئے

(۱۰) بلی کی دونوں آنکھیں چمکیں

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۰۵)

مندرجہ ذیل الفاظ کے مضاف الیہ درج کرتے ہوئے ان سے مفید جملے تحریر کیجئے۔

زئير ، مفتاح ، جميل ، خرطوم ، عقربان ، نابان ، كتابان ،

ذراعان ، غارقون ، جناحان ، شاطئان ، مهندسون

التمرين (١٠٦)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مضاف الیہ سے پر کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)ان تعليم البنات أساس ....

(٢)يسير الناس على جانبي.........

(٣)نهضة.................. برجال الأمة

(٤)فحص الطبيب عن ريئتي ....

(٥)سور ....مرتفع

(٦)شاهدت اهرام................

(٧)الحلم سيد ....

(٨) كثر بائعو ....

(٩)اذنا .... صغيرتان

(١٠) كتاب .... مفيد

☆☆☆☆☆

باب المجزومات

الدرس السادس والعشرون

مجزومات:

وہ افعال مضارع ہیں جن پر کوئی جازم داخل ہو۔

ادوات جزم۔ پندرہ ہیں انھیں جوازم کہتے ہیں۔

جوازم کی دو قسمیں۔ ایک فعل کو جزم دینے والے۔ وہ یہ ہیں لم. لما. لام امر، اور لائے نھی.

دو فعلوں کو جزم دینے والے وہ گیارہ ہیں۔ ان، اذما شرط کے لئے ہوتے ہیں اور یہ دونوں حرف ہیں۔ من۔ عاقل یعنی ذوی العقول کے لئے ہے۔ ما ومھما غیر ذوی العقول کے لیے، متی، وایان، زمان کے لئے، این و انی وحیثما مکان کے لئے ای یہ اپنے مضاف الیہ کے مطابق مفہوم دیتا ہے ان کے پہلے فعل کو شرط اور دوسرے فعل کو جزاء وجواب کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۰۷)

ایک فعل مضارع کو جزم دینے والے جوازم کے نماذج درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد (قرآن)

(۲)لما یقض ما أمر ه (قرآن)

(۳)بل لما یذوقوا عذاب (قرآن)

(۴)ولما یعلم الله الذین جاهدوا منکم (قرآن)

(۵)لینفق ذوسعة من سعته(قرآن)

(٦)لاتحزن ان الله معنا(قرآن)

(۷)لم یحفظ محمود درسه

(۸)ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او أخطانا (قرآن)

(۹)لم ینقطع نزول المطر

(۱۰)لا تأکل وأنت شبعان

(۱۱)لا تکثر من الضحک والمزاح

(۱۲)لم یقبض أحد علی اللصّ

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۰۸)

مندرجہ ذیل جملوں کا جوازم مضارع کے ساتھ ترجمہ کیجئے۔

(۱) ابر چھا گئے اور بارش نہ ہوئی

(۲) گزشتہ رات حامد نہ آیا

(۳) گوریا نغمہ سنج نہ ہوئی

(۴) تم کثرت مذاق کی عادت نہ ڈالو

(۵) جب تم تھکے ہو تو پانی نہ پیئو

(۶) کھانے کو اچھی طرح چبائے بغیر نہ نگلو

(۷) میں خوب چلا مگر پھر بھی نہ تھکا

(۸) ٹرین اپنے وقت سے لیٹ نہ ہوئی

(۹) اپنے ہاتھوں کو روشنائی سے آلودہ نہ کرو

(۱۰) تم تنگ لباس نہ پہنو

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۰۹)

دوفعلوں کو جزم دینے والے جوازم کی مثالیں درج کی جارہی ہیں ان پر نظر رکھتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)وما تفعلوا من خیر یعلمه الله (قرآن)

(۲)من یعمل سوءاً یجز به (قرآن)

(۳)اینما تکونوا یدرککم الموت(قرآن)

(۴)متی یسترفد القوم ارفد

(۵)حیثما تستقم یقدر لک الله نجاحا

(۶)ان تفتح نوافذ الحجرة یتجدّد هوائها

(۷)ان تجلس فی مجری الهواء تمرض

(۸)ان تقرب من النار تشعربحرارتها

(۹)ان تتلف شیئا لغیرک تدفع ثمنه

(۱۰)ان یسافر صدیقی حامد اسافر معه

(۱۱)ومن یعمل مثقال ذرة خیرایره (قرآن)

(۱۲)ومن یعمل مثقال ذرة شرا یره (قرآن)

التمرين (١١٠)

مندرجہ ذیل جملوں کی تعریب اس طرح کیجئے کہ ادوات شرط برمحل آجائیں۔

(۱)اے میرے بھائی جہاں بھی تم مجھ سے ملو گے تم مجھے مخلص وکریم پاؤ گے

(۲) جو کوئی سوار ہوگا میں بھی سوار ہوں گا

(۳)ان میں جو بھی کھڑا ہوگا میں بھی اس کے ساتھ کھڑا ہوں گا

(۴) جس دن تم روزہ رکھو گے میں بھی روزہ رکھوں گا

(۵) جس جگہ آپ بیٹھیں گے میں بھی وہیں بیٹھوں گا

(۶)اور جو ہم سے قریب آئے گا ہم اس کو پناہ دیں گے

(۷)اگر تم بلی کو مارو گے تو تم کو زخمی کرے گی

(۸)اگر تم اپنے اوقات کو ضائع کرو گے تو تم کو شرمندگی کا سامنا ہوگا

(۹)اگر محمود کاشت کریگا تو کھیتی کاٹے گا

(۱۰)اگر تم والد محترم کی نصیحت کو سنو گے تو تم کو فائدہ ہوگا

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۱۱)

مندرجہ ذیل شرطیہ جملوں میں مناسب جزاء تحریر کرکے ترجمہ کیجئے۔

(۱)ان تصاحب قرین السوء............ اخلاقک

(۲)ان تستحم بالماء البارد ....

(۳)متی یأت فصل الصیف ....الی شواطی البحار

(۴)من یحذر عدوه........................من اذاه

(۵)حیثما تمش علی ضفاف النهر.............. هواء نقیا

(۶)ماتخف من اعمالک.................. الله

(۷)اذما تطع والدک..........

(۸)من یصنع معروفا فی غیر اهله ....

(۹)حیثما ترافق الاشرار.........

(۱۰)مهما تخف من طباعک ....

(۱۱)ان تسافر الی الحرمین الطیبین .... معک

(۱۲)متی ینته شهر رمضان ....

☆☆☆☆☆

باب التوابع

الدرس السابع و العشرون

تابع:

وہ دوسرا لفظ ہے جس کو اس کے ماقبل کا اعراب دیا گیا ہو اور دونوں کا عامل ایک ہی ہو جیسے ارشاد ربانی ہے. فسجد الملائکۃ کلھم اجمعون
اس مثال میں ' الملائکۃ ' متبوع اور ' کلھم اجمعون ' تابع ہیں اور فسجد فعل عامل ہے ' الملائکۃ کا بھی اور کلھم اجمعون کا بھی ' الملائکۃ ' متبوع مؤکد ہے اور کلھم اجمعون دونوں تابع اور تاکید ہیں۔

تابع کی پانچ قسمیں ہیں

(۱) تاکید

(۲) نعت

(۳) بدل

(۴) عطف بالحروف

(۵) عطف بیان

تاکید:

وہ تابع ہے جو سامع کے ایک غیر مقصود وہم کو دور کرنے کے لئے کلام میں ذکر کی جائے۔

تاکید کی دو قسمیں ہیں:

(۱) تاکید معنوی

(۲) تاکید لفظی

تاکید معنوی کے لئے چند الفاظ مقرر ہیں وہ استعمال کئے جاتے ہیں وہ الفاظ یہ ہیں ۔

النفس، العین، کل، جمیع ، اجمعون ، کلا، اور کلتا وغیرہ

تاکید لفظی لفظ کے اعادہ کے ذریعہ ہوتی ہے خواہ یہ لفظ اسم ہو، فعل ہو، حرف ہو، یا جملہ ہو۔

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۱۲)

تاکید معنوی ولفظی پر مشتمل جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے با محاورہ ترجمہ کیجئے۔

(۱)لأغوينهم اجمعين (قرآن)

(۲)فمهل الكافرين امهلهم رويدا(قرآن)

(۳)يثنى الناس جميعهم على العامل المجد

(۴)أطع والديک كليهما واعطف على اخوتک كلهم

(۵)الملک كله لله

(٦)تفقدت انا نفسى اشجار البستان فوجدتها جميعا مثمرة

(۷)اياک اياک النميمة والغيبة وشهادة الزور

(۸)ركبت الزورق عينه مع زملائى جميعهم

(۹)قطعنا نحن أنفسنا الطريق كله مشيا على الاقدام

(۱۰)باع المسافر داريه كلتيهما و قبض الثمن كله

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۱۳)

مندرجہ ذیل جملوں کی تاکیدات کے ساتھ تعریب کیجئے۔

(۱) پیغامبر خود ہی خوشخبری کے ساتھ واپس آیا

(۲) میں نے ہی بذات خود اس کے ساتھ ہمدردی کی اس کے بھائیوں سے بڑھ کر

(۳) تم بذات خود دروازہ کو کھولو

(۴) محمود نے خود ہی کتاب پڑھ لی

(۵) ہم سب ہی حادثہ سے دہشت زدہ ہو گئے

(۶) انھوں نے خود ہی بزدلی کی اور سب نے ثبات قدمی کا ثبوت نہ دیا

(۷) ہاں ہاں مجرم عنقریب اپنی سزا پائے گا

(۸) لاپرواہی سے بچکر بچکر رہو

(۹) سورج طلوع کر گیا طلوع کر گیا

(۱۰) تم سورج کی تپش سے اپنی دونوں آنکھوں کی حفاظت کرو

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۱۴)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو تاکید معنوی سے پر کیجئے۔

(۱)تلف الاثاث........ ....

(۲)بعت ثمر البستان ....

(۳)اکتحل عینینک........... بالاثمد

(۴)ابوہ واستاذہ .... یعطفان علیہ

(۵)اخوک .... ھوالذی نقل الخبر

(۶)اشتریت الحصانین ....

(۷)زارنا المدیر ....

(۸)انت .... الذی بدأت الشرّ

(۹)العقلاء .... یکرھون الشقاق

(۱۰)الاساتذہ .... ھم الذین جاؤونی یعودوننی.

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۱۵)

مندرجہ ذیل الفاظ کی تاکید معنوی لاتے ہوئے ان سے جملے بنائیے۔

المسافرون ، السیدۃ المھذبۃ ، الجوادان، الشجرتان ، القاضی، البسط الشرقیۃ، الاستاذ، الاثریاء

التمرين (١١٦)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ضمیر مرفوع متصل اور ضمیر مستتر سے پر کیجئے۔

(١)اجلس .... حيث أجلس

(٢)عودوا.............. المريض

(٣)تعودى .... الحلم

(٤)ادرسن...............التدبير المنزلى

(٥)اشتريت .... اثاث المنزل

(٦)هل سمعتم............ هٰذه القصة

(٧)اسرجا ....الخيل

(٨)أقلم .... اشجار الحديقة

(٩)خرج محمود وخالد ....بعد ساعة

(١٠)نتولى ....تنسيق البستان

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الثامن والعشرون

۲:نعت:

وہ لفظ ہے جومتبوع کی صفت یامتعلق متبوع کی صفت پر دلالت کرے مثلا

الحمد لله رب العالمين

متعلق متبوع کی صفت کی مثال،**هٰذا منزل ضيق فنائه**

التمرين (١١٧)

ذیل میں موصوف (متبوع) وصفت (تابع) کی امثلہ درج کی جارہی ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم (قرآن)

(٢)فتحرير رقبة مؤمنة(قرآن)

(٣)تلک عشرة كاملة (قرآن)

(٤)لا تتخذوا الٰهين اثنين (قرآن)

(٥)حضرت السيدة العاقلة أمها

(٦)ركبت الحصان الجميل سرجه

(٧)جاء الرجل المهذب اخوه

(٨)اقمت فى المنزل الفسيح فنائه

(٩)تسلقت شجرة غليظة

(١٠)رأيت طائرين غريبين فى حديقة الحيوانات

التمرین (۱۱۸)

مندرجہ ذیل جملوں میں صفت وموصوف متبوع وتابع کی شناخت کرتے ہوئے ان کی تعریب کیجئے۔

(۱) میں نے دو مشرقی فرش خریدے

(۲) میں نے ایسے پرندے دیکھے جن کی شکلیں عجیب وغریب تھیں

(۳) یہ دو ایسے فوٹو ہیں جن کا فریم خوبصورت ہے

(۴) میں نے خوشحال بھائیوں میں زندگی بسر کی

(۵) ہم نے نادار مسکین لڑکوں پر مہربانی کی

(۶) میں نے ایک تیرتے ہوئے آدمی کو دیکھا

(۷) زیادہ مچھلیوں والے حوض میں ہم نے شکار کیا

(۸) میں نے تیز روشنی والے بلب کو جلایا

(۹) سخت گرمی کے دن گزر گئے

(۱۰) میں نے ایک ڈوبتے بحری جہاز کو دیکھا

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۱۹)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب صفت سے پر کیجئے۔

(۱) یثق الناس بالتاجر..........

(۲) الاشجار .... تظلل المارة

(۳)الطبیب .... یزید المریض سقما

(۴)الماء .... مضر شربه

(۵)الهواء .... منعش للاجسام

(٦)الحذاء .... یضر القدم

(۷)لاتسکن الاماکن ....

(۸)تکرم الشعوب رجالها ....

(۹)لا تأکل الطعام ....

(١٠)یسر الأبآء بالابناء............

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (١٢٠)

مندرجہ ذیل صفات سے جملہ مفیدہ تحریر کیجئے۔

شدید برده،متلاطم فوجه،لذیذطعمه،نافع علمه ضعیف نوره،ملتفةاشجاره،مائلة اغصانها ، مفتحة نوافذها

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس التاسع والعشرون

۳: بدل: وہ تابع ہے جو مقصود بالنسبة ہو

بدل کی چار قسمیں ہیں:

(۱) بدل الکل

(۲) بدل البعض

(۳) بدل الاشتمال

(۴) بدل الغلط.

بدل الکل کی قرآنی مثال: **اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين** .اس مثال میں دوسرا **الصراط** بدل الکل ہے۔

بدل البعض کی قرآنی مثال: **ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا** اس مثال میں **الناس** مبدل منہ اور **من استطاع** بدل البعض ہے جسکا مفہوم یہ ہے کہ حج سب پر فرض نہیں ہے بلکہ بعض پر جنکو استطاعت ہو۔

بدل الاشتمال کی قرآنی مثال: **يسألونك عن الشهر الحرام قتال فيه**.اس مثال میں **الشهر الحرام** مبدل منہ اور **قتال** بدل اشتمال ہے جسکا مفہوم یہ ہے کہ اس میں سوال **شهر حرام** کا نہیں بلکہ اس میں **قتال** کے بارے میں ہے۔

مثلا بدل الغلط:

مثالا **هذا زيد حمار** یہ گدھا ہے زید نہیں۔

التمرین (۱۲۱)

ذیل میں بدل کے جملے ہم درج کرتے ہیں ان پر نظر کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)ان للمتقين مفازا حدائق (قرآن)

(۲)الى صراط مستقيم صراط الله (قرآن)

(۳)لنسفعا بالناصية ناصية كاذبة خاطئه (قرآن)

(۴)اصغيت الى الخطيب عليّ

(۵)عاملت التاجر خليلا

(٦)حضر اخوك خالد

(۷)قضيت الدين ثلثه

(۸)سمعت الشاعر انشاده

(۹)تضوع البستان ارجه

(۱۰)نظرت الى السفينة شراعها

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۲۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں بدل کا برمحل استعمال کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱) حضرت عائشہ ام المؤمنین روایت حدیث میں ممتاز تھیں

(۲) ابو حامد غزالی پانچویں صدی ھجری کی عظیم ترین اسلامی شخصیات میں سے ہیں

(۳) اکثر زائرین مدینہ منوّرہ میں سید الشھداء عم النبی ﷺ کی زیارت کیلئے جاتے ہیں

(۴) کتاب کا غلاف پھٹ پھٹ گیا

(۵) مسجد کا منارہ منہدم ہو گیا

(٦) ہمیں مدینہ منورہ کی عمارتیں اچھی لگیں اور روڈوں نے ہمیں خوش کر دیا

(۷) ہم نے انگور کے خوشے توڑے اور کھایا

(۸) اور باغ کا دروازہ بند کر دیا

(۹) واعظ کی گفتگو نے ہمیں نفع دیا

(۱۰) آسمان کے ستارے چمکے

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۲۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بدل سے پر کیجئے۔

(۱) ضايقنى الصيف..........

(۲) انعشتنا القرية..........

(۳) سلخ الجزّار الشاة..........

(۴) اعجبنا البحر..........

(۵) تمتعت بالبستان..........

(٦) شجانا البلبل ....

(٧)احترقت الدار.........................

(٨)بعت الشجرة.........................

(٩)خرج الناس.........................

(١٠)اتسعت المدينة.........................

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٢٤)

مندرجہ ذیل الفاظ سے بدل اورمبدل منہ پر مشتمل جملے تحریر کیجئے۔

النمر. الفاتح. ابو حنيفة. ابو بكر. الصديق. النحلة.

جرأته. ريشه. زجاجة. امانة.

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الثلاثون

عطف بالحروف:

وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان حروف عطف میں سے کوئی حرف موجود ہو اسے عطف نسق بھی کہتے ہیں مثال ارشاد باری تعالی ہے **و اذیرفع ابراهیم القواعدمن البیت و اسماعیل.**

حروف عاطفہ نو ۹ ہیں، ذیل میں ان کے معانی کے ساتھ ان کی تفصیل درج ہے۔

(۱) واو: مطلقا جمع کیلئے مثلا **فأ خذنا ہ و جنو دہ(قر آن)**

(۲) فاء: جمع وتعقیب کیلئے مثلا **اماته فأقبرہ (قر آن)**

(۳) ثم: جمع وترتیب تراخی کے ساتھ مثلا **ثم اذا شاء أنشرہ (قر آن)**

(۴) حتی: غایت کیلئے مثلا **الله سبحانه وتعالی یحس الاشیاء حتی مثاقیل الذرّ**

(۵) ام: همزۂ استفهام کے بعد تسویہ اور برابری کیلئے آتا ہے جیسے **أقریب ام بعید ما توعدون(قر آن)**

(٦) أو: شک یا تخییر کیلئے مثلا (شک) **لبثنا یوماً او بعض یوم (قر آن)**

تخییر مثلا **اسرراکبا او ما شیا**

(۷) لکن: استدراک کیلئے مثلا **ماکان محمد ابا أحد من رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبیین (قر آن)**

(۸) بل: سابق سے اضراب کیلئے **ماذهب زید بل حامد**

(۹)لا: نفی کیلئے آتا ہے حصد نا القمح لاالشعير

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٢٥)

حروف عاطفہ پر مشتمل جملے درج کئے جا رہے ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)سواء عليهم أأنذرتهم أم لم تنذرهم (قرآن)

(٢)تولّى الخلافة ابو بكر وعمر رضى الله عنهما

(٣)كذالک يو حى اليک والى الذين من قبلک(قرآن)

(٤)فأنجينا ه ومن معه فى الفلک (قرآن)

(٥)ان ترعد السماء وتبرق فلن يخرج

(٦)فأشراف الناس اتبعوه ام ضغفائهم(حديث)

(٧)هل يستوى الاعمى والبصير ام هل تستوى الظلمات والنور (قرآن)

(٨)تخاف الاولاد من أن ترعد السماء وتبرق

(٩)دخل المدرس فى الصف فوقف الطلاب احتراما له

(١٠)فكفّارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ماتطعمون أهليكم او كسوتهم او تحرير رقبة(قرآن)

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۱۲٦)

ذیل میں معطوف علیہ اور معطوف کے جملے قلبند کئے جارہے ہیں ان کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) لشکر حتّی کہ قائد نے بھی راہ فرار اختیار کی

(۲) آقا نہیں آیا لیکن اس کا خادم میں آیا

(۳) ہم نے اپنے فارم میں چنا کاٹا گیہوں نہیں

(۴) موسم سرما ختم ہوگا پھر گرمی آئے گی

(۵) میں نے دوات خریدی بلکہ قلم

(٦) محمود و نجیب نے علمی کمپیٹشن میں حصہ لیا

(۷) احمد و حسن نے علمی مباحثہ کیا

(۸) خالد اور اس کے بھائی نے باہمی معانقہ کیا

(۹) حامد اور عادل نے مسلسل دو گھنٹے تک مطالعہ کیا

(۱۰) آقا اور اس کا خادم بازار سے واپس آئے

(۱۱) اساتذہ اور طلبہ اپنی مھم پر روانہ ہو گئے

☆☆☆☆☆

التمرين (١٢٧)

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب حروف عطف کا استعمال کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)خسر التاجر كل شيء............ شرفه

(٢)باع جارى عقاره.................. منزله

(٣)أكل الفاكهة...................... قشرها

(٤)قدمت اليه الطعام .... أكله

(٥)كلوا الفاكهة الناضجة............. الفجة

(٦)أأنت فعلت هذا .... الخادم

(٧)ما باع الفلاح الشعير .... القمح

(٨) ما قرأ الكتاب كله................ بعضه

(٩)ما قابلته .... قابلت وكيله

(١٠)هززنا الشجرة.............. سقط ثمرها

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی والثلاثون

۵۔عطف بیان:

وہ تابع ہے جوصفت نہ ہواور اپنے متبوع کو واضح کرے اگر وہ معرفہ ہو اور اگر اس کا متبوع نکرہ ہو تو اس کو خاص کرے معرفہ کی مثال: قولہ سبحانہ وتعالی آمنّا برب العالمین رب موسی وھارون نکرہ کی مثال: قولہ سبحانہ وتعالی او کفارة طعام مساکین

التمرين (۱۲۸)

عطف بیان پر مشتمل جملے تحریر کرتے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)او كفّارة طعام مساكين (قرآن)

(۲)اقسم بالله ابو حفص عمر

(۳)انا ابن التاريک البكرى بشر

(۴)قال ابوالحسن على بن أبى طالب رضى الله عنهما : من علمنى حرفا كنت له عبدا

(۵)استشهد ابو عبد الله عثمان بن عفان رضى الله عنه فى داره

(۶)تولى عبد الله ابو بكر رضى الله عنه الخلافة بعد النبى ﷺ

(۷)أفتت ام عبدالله عائشة رضى الله عنها بفتاوى كثيرة فى حياتها الفاضلة

(۸)كانت ام المؤمنين جويرية رضى الله عنها تتعبد عبادة عظيمة

(۹)كانت ام المساكين زينب بنت جحش تتصدق كثيرا

(۱۰)قد شهد عبد الله ابن عمر جميع المشاهد مع النبى ﷺ

التمرین (۱۲۹)

مندرجہ ذیل عطف بیان کے جملوں کی تعریب کیجئے۔

(۱) حضرت ام الخیر والدۃ سیدنا ابو بکر صدق سلمی بنت صخر رضی اللہ عنھا نے اس وقت اسلام قبول کیا تھا جب صحابہ کرام رضی اللہ عنھم دار الارقم میں تھے۔

(۲) حضرت امام حسن ابو محمد رضی اللہ عنہ اسد اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سب سے بڑے فرزند ارجمند تھے۔

(۳) حضرت امام حسین ابو عبد اللہ شہید کربلا رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت ۵ شعبان ۴ھ کو مدینہ منورہ کی مقدس سرزمین پر ہوئی۔

(۴) حضرت حسن ابو سعید بصری رضی اللہ عنہ کی پرورش ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا کے حجرۂ مبارکہ میں ہوئی۔

(۵) حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمہ اللہ ائمہ اربعہ میں سب سے سینیر ہیں

(۶) سیدی غوث اعظم الشیخ عبد القادر ابو صالح اولیاء کریم میں سب سے ممتاز اور عظیم غوث ہیں۔

(۷) امام شافعی حضرت ابو عبد اللہ محمد بن ادریس مطلبی سادات کرام میں سے ہیں۔

(۸) امام بخاری ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ نے اُصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری تصنیف فرمائی۔

(۹) ابو حامد محمد بن محمد غزالی نے بہت سی اہم اور مفید کتابیں تالیف کیں۔

☆☆☆☆☆

باب المشتقات

الدرس الثانی والثلاثون

مشتق: وہ لفظ ہے جو دوسرے سے بنا ہو فعل سے جو اسماء مشتق ہوتے وہ دس ہیں۔

(۱) مصدر

(۲) اسم مرة

(۳) اسم نوع

(۴) ظرف مکان وزمان

(۵) اسم آلہ

(۶) اسم فاعل

(۷) اسم مبالغہ

(۸) صفت مشبہ

(۹) اسم مفعول

(۱۰) اسم تفضیل

(۱) مصدر: وہ اسم ہے جو حدث پر دلالت کرے اور اس سے افعال مشتق ہوں اور زمانہ سے خالی ہو اور فعل جیسا عمل کرے جیسے اکرام اور اطعام وغیرہ، ارشاد باری تعالی ہے: او اطعام فی یوم ذی مسغبة یتیما یہی مصدر تمام مشتقات کی اصل ہے۔

اسم مرة: وہ مصدر ہے جو ایک مرتبہ فعل کے واقع ہونے کو ظاہر کرے جیسے جلست جلسة

اسم نوع: وہ ہے جو فعل کی ھیئت اور نوع کو بتائے جیسے جلست جلسة القارئی.

التمرين (١٣٠)

ا۔ مصدر:

مصدر پر مشتمل درجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

(١) تخافونهم كخيتكم انفسكم (قرآن)

(٢) ولولا دفع الله الناس (قرآن)

(٣) حج البيت من استطاع اليه سبيلا (قرآن)

(٤) رحل الطلاب الى اوطانهم رحيلاً

(٥) أبيت الظلم اباء

(٦) صبغت الثوب صباغة

(٧) فاض النهر فيضانا

(٨) أكرمت الضيوف اكراما

(٩) سعل المريض سعالا

(١٠) نفر الغزال نفارا

☆☆☆☆☆

التمرين (١٣١)

مندرجہ ذیل جملوں کا مصادر کے ساتھ عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) میں نے اچھی طرح لوگوں کی رہنمائی کی

(۲) گریلوں سامان کی اچھی طرح میں نے ترتیب دی

(۳) سردی بڑی شدید ہوگئی

(۴) کاریگروں نے باہمی خوب کمپیٹشن کیا

(۵) میرے والدکو میرے بارے میں خوب اطمئنان ہوا

(٦) طلبہ نے اپنی صلاحیتوں میں بڑی پیش رفت کی

(۷) جاپان میں کل شدید زلزلہ آیا

(۸) رمضان المبارک میں ہم نے نیکیوں میں خوب سبقت کی

(۹) اساتذہ نے طلبہ کومزین کرنے میں بڑی کوشش کی

(۱۰) ہم نے اہل باطل سے خوب جدال ومباحثہ کیا

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۳۲)

یہ مصدر اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے ذیل میں ہم ایسی امثلہ پیش کرتے ہیں جن میں آپ مصدر کا یہ عمل ملاحظہ کرسکتے ہیں شناخت کے بعد ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱) ذکر رحمة ربک عبده زكريا (قرآن)

(۲) اخوک کثیر الاتقان عمله

(۳) اطاعتک الامیر فضیلة

(۴)العاقل شديد الحب وطنه

(۵)والدک حسن التهذيب أبنائه

(٦)يسرنی شکرک المنعم

(۷)تحسن بک المکافأة کل محسن

(۸)اعجبنی انصافک الضعفاء

(۹)سائنی ضربک الخادم

(١٠)لک فصاحة فصاحة سحبان

☆☆☆☆☆

التمرين (١٣٣)

اسم مرة والهيئة:

اسم مرۃ واسم نوع کی امثلہ درج کی جارہی ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(١)فتحت الباب فتحة

(٢)دقت الساعة دقة

(٣)اکلت اليوم أکلة

(۴)لا تمش مشية المختال

(۵)کبّر المصلی تکبيرة

(٦)انطلق الطائر انطلاقة

(۷)اغفی المرض اغفاء ة

(۸)لا تجلس جلسة المتكبّر

(۹)لا تمرح فی الارض مرحة المختال

(۱۰)لا تنظر نظرة الحائر

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۳۴)

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اسم مرۃ واسم نوع کے استعمال کے ساتھ مکمل کیجئے۔

(۱) میں نے ایک مرتبہ ڈاکٹر سے مشورہ کیا

(۲) ہر تیز تلوار ایک دفعہ کند ہوتی ہے

(۳) ہر تیز رفتار گھوڑا ایک دفعہ پھسلتا ہے

(۴) اساتذہ سلف صالحین کی سیرت پر چلتے ہیں

(۵) اپنے دوست کی ایک لغزش کو درگزر کرو

(۶) ایک مرتبہ میرا نشانہ درست رہا

(۷) بہت دفعہ خاموشی بولنے سے زیادہ بلیغ وموثر ہوتی ہے

(۸) بہت دفعہ خوشی غم سے بدل جاتی ہے

(۹) ایک مرتبہ زمانہ ہمارے لئے مسکرا اٹھا

(۱۰) کبھی ایک دفعہ کھانا بہت سے کھانوں سے مانع بن جاتا ہے

الدرس الثالث والثلاثون

ا۔اسم فاعل:

اسم فاعل وہ مشتق ہے جواس ذات پردلالت کرے جس سے فعل قائم یاواقع ہو جیسے ان الله بالغ امره یہ ثلاثی مجرد سے فاعل کے وزن آتا ہےاور ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے علامت مضارع کو ہٹا کراس کی جگہ میم مضموم رکھتے ہیں اور آخر کے ماقبل کوکسرہ کردیتے ہیں جیسے مکرم،مستخرج اورمجتنب وغیرہ۔

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۳۵)

ذیل میں اسم فاعل پرمشتمل جملے درج کیۓ رہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوۓ ترجمہ کیجئے۔

(۱)واتقوا الله الذی انتم به مؤمنون (قرآن)

(۲)وکلبهم باسط ذراعیه بالوصید(قرآن)

(۳)والذین هم لفروجهم حافظون(قرآن)

(۴)فلا أقسم بربّ المشارق والمغارب انا لقادرون (قرآن)

(۵)لست بالجاحد فضلکم

(۶)ومن یهن الله فماله من مکرم(قرآن)

(۷)امنجز انت وعدک

(۸)والدک معطی الناس حقوقهم

(۹)شاهدنا رجلا قائدا بعيرا

(۱۰)الاستحمام بعد الاكل مضرّ للصحة

(۱۱)ما انفكت السماء ممطرة ساعتين اوأكثر

(۱۲)يسرّنى التلميذ المجتهد بجدّه

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۳۶)

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی ترجمہ اسم فاعل کے استعمال کے ساتھ مکمل کیجئے۔

(۱) بندہ سائل ہوتا ہے اور اللہ تعالی دعاؤں کا قبول کرنے والا ہوتا ہے

(۲) آفتاب برابر درخشندہ رہا

(۳) میں نے پرسکون سمندر کا سفر کیا

(۴) برتن خالی تھا میں نے اس کو پانی سے بھر دیا

(۵) شاید تمھارے والد روزے سے ہیں

(۶) یہ کاریگر اپنے کام میں پختہ ہے

(۷) اللہ ہی رزق دینے والا ہے ہر جاندار کو

(۸) میں خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

(۹) کسان اسکا بیل زمین جوتنے والا ہے

(۱۰) تمھارا بھائی اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا نہیں

الدرس الرابع والثلاثون

۲۔اسم مبالغہ:

اسم مبالغہ وہ مشتق ہے جو موصوف کی صفت کی زیادتی پر دلالت کرے جیسے ان اللـــہ هو الرزّاق ذوالقوّة المتين (قرآن)

مبالغہ کےاوزان پندرہ ہیں ان میں مشہور چند یہ ہیں: فعّال جیسے علام، فعّالة جیسے علاّمه، فعّيل جیسے صديق، مفعيل جیسے مسكين، مفعال جیسے مكسال، فعله جیسے ضحكة، فعل جیسے شره، حذر ، فعيل جیسے عظيم ، فعول جیسے ودود، فاعلة جیسے راوية، فاعول جیسے فاروق وغیرہ.

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۳۷)

ذیل میں صیغ مبالغہ پر مشتمل جملے درج کرتے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)ومن يقترف حسنة نزد له فيها حسنا ان الله غفور شكور (قرآن)

(۲)والله شكور حليم (قرآن)

(۳)ان فی ذالک لأيات لكل صبّار شكور (قرآن)

(۴)وهب لنا من لدنک رحمة انک انت الوهاب (قرآن)

(۵)وهو الغفور الودود ذوالعرش المجيد فعّال لما يريد(قرآن)

(٦)يعجبنی الشكور فضل المنعم

(٧)ان الجبان لهيّاب لقاء العدو

(٨)المؤمن صبور شكور لا نمّام ولا مغتاب

(٩)خير العمال الصدوق العليم باسرار مهنته

(١٠)لا تكن جزعا عند الشدائد والمصائب

(١١)لا يجد العجول فرحا ولا الغضوب سرورا

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٣٨)

مندرجہ ذیل اسماء مبالغہ سے جملوں کی تشکیل کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

معوان. قنوع. منّان. معطاء. صبور. مفراح. منّاع. أثيم. طروب. كبّار.

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الخامس والثلاثون

۳۔صفت مشبہ:

صفت مشبہ وہ مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں صفت بطور ثبوت ودوام ہو جیسے **واللہ رؤوف بالعباد** اس کے مشہور اوزان یہ ہیں: فَعِل جیسے **حسن**، **فعیل** جیسے **کریم**، **فعول** جیسے **رؤوف**، **فعل** جیسے **صعب**، **فعول** جیسے **کسول**، **فعلان** جیسے **غضبان**، **فعلی** جیسے **عطشی** وغیرہ

التمرین (۱۳۹)

ذیل میں صفت مشبہ کے جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)لهم درجات عند ربّهم ومغفرة ورزق كريم (قرآن)

(۲)ما هذا بشرا ان هذا الاملک كريم(قرآن)

(۳)انه لقول رسول كريم ذى قوّة عند ذى العرش مكين (قرآن)

(۴)اشتريت الحصان الاشهب لونه

(۵)زرت المسجد النبوى الفسيح الساحة وجميل البناء

(۶)اوقدت المصباح القوىّ النور

(۷)السلحفاة بطىء سيرها

(۸)الفيل ضخم الجثة

(۹)صاد الصياد الغزال الاحور

(۱۰)أصبح الزرع ريّان لاجل المطر الغزير

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۴۰)

مندرجہ ذیل جملوں کی تعریب صفت مشبہ کے ذریعہ کیجئے۔

(۱) ایک فلسفی نے ایک خوبصورت خبیث النفس نوجوان کو دیکھا تو کہا خوبصورت گھر ہے لیکن اس میں رہنے والا گھٹیاں ہے

(۲) محمود اچھے اخلاق سے مزین اور کریم ہے

(۳) مور ایک نادر شکل کا خوبصورت پرندہ ہے

(۴) اسکا پر دلکش رنگوں والا دیکھنے والوں کو بھاتا ہے

(۵) اس کے دو چھوٹے پنکھ ہوتے ہیں جو بہت زیادہ اڑنے پر قدرت نہیں دیتے

(۶) اس کی دم بہت لمبی ہوتی ہے جو خوبصورت پروں کا مجموعہ ہوتی ہے

(۷) سعادت مند نصیحت لیتا ہے اپنے غیر سے

(۸) شریف انسان بہت زیادہ صبر کرتا ہے اور مصائب سے گھبرا نہیں جاتا ہے

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۴۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں صفت مشبہ کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

كان حافظ الملة والدين العلامة الداعيةالشاه عبد العزيز المحدث المبا ركفورى من أعيان القرن الرابع عشر الهجرى أسس الجامعة الاشرفية سنة اثنتين وتسعين وثلاث مائة وألف من الهجرة البنوية، بمباركفور فى الهند وهى من كبر ى الجامعات الهنديةالاسلامية.

كان فصيحا كريما ورعا وكان أديبا فطنا حافظا للقرآن ، كيثر العلم بمعانيه، سليم الذوق، صحيح التمييز، جريئا فى الحق، مهيبا عند العلماء والخاصة والعامه وكان طلق المحيّا ، يحبّ رجال العلم والدين ، وكان موقرًا للكباروعطوفا على الصغار، وكان سديد الرأى ، حسن التدبير، قويا على الامور ، فنهض بشؤن الدين اتم نهوض، ويدنى منه أهل الادب والدين ويتواضع لاساتذته . وكان مجاهدا فى سبيل الله حق جهاده . رحمه الله تعالى رحمة واسعة ورفع درجاته وأسكنه فى فسيح جنّاته

☆☆☆☆☆

التمرين (١٤٢)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو صفت مشبہ سے پر کیجئے۔

(١)نهر الفرات .... ماؤه.............. فيضانه

(٢)التمساح يألف المواطن..................... حرارتها

(٣)الخفاش حيوان .... خلقا................ عمرا

(٤)أنا احبّ .... الطباع حبّا جمّا

(٥)جمهوريةمصر العربية .... جوها............ سكانها

(٦)لا تدوم صداقة .... طباعا

(٧)القليل الكلام .... الندم

(٨)الكدر طبعه هوالذميم....................

(٩)الخطيب.............................. لسانه

(١٠)المدينة المنورة............... با لخيرات والبركات

☆☆☆☆☆

التمرين (١٤٣)

مندرجہ ذیل صفت مشبہ کے صیغوں سے جملے مکمل کر کے ترجمہ کیجئے۔

احول. اشقر. عذب . ملآن . شديد. نشيط. حلو. ضعيف.
عريض . طويل.

الدرس السادس والثلاثون

۴۔اسم التفضیل:

اسم تفضیل وہ مشتق ہے جو بہ نسبت دوسرے کے موصوف کی صفت کی زیادتی پر دلالت کرے، اسکا مذکر کا وزن افعل اور مؤنث کا وزن فعلی مقرر ہے، اسم تفضیل صرف ثلاثی مجرد کے ابواب ہی سے آتا ہے اور وہ مادے جو رنگ، عیب یا حلیہ پر دلالت کرتے ہیں ان سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا بلکہ اس وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہے، وہ ابواب جن سے اسم تفضیل کا صیغہ افعل کے وزن پر نہیں آسکتا ان سے اسم تفضیل کے معنی کو ادا کرنے کیلئے قاعدہ یہ ہے کہ لفظ أشدّ یا أکثر جیسے الفاظ کے بعد اس باب کا مصدر منصوب استعمال کرتے ہیں جیسے ارشاد باری تعالی ہے: **أنا أكثر منك ما لا و اعزّ نفرا**، اس مثال میں اکثر کی جگہ امول نہیں آسکتا اس لئے اسے أکثر کے ذریعہ ادا کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۴۴)

ذیل میں اسم تفضیل پر مشتمل جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)هم أحسن اثاثا ورئيا (قرآن)

(۲)ذلكم أقسط عند الله واقوم للشهادة(قرآن)

(٣)ما من ایام أحبّ الی اللہ تعالی وأن تتعبد فیها من عشر ذی الحجة(حدیث)

(٤)ولتجدنّهم احرص الناس علی حیاة(قرآن)

(٥)وکذلک جعلنا فی کل قریة اکابر مجرمیها (قرآن)

(٦)أم المؤمنین عائشة رضی اللہ عنها أفضل النساء

(٧)مکة المکرمة والمدینة المنورةاشرف المدن علی وجه الارض

(٨)العلماء العا ملون أفضل الناس

(٩)رجال العلم أنفع رجال

(١٠)الاسد أشجع من النمر

(١١)الغرب اکثر تقدما من الشرق

(١٢)القاهر ة أکبر مدینةفی مصر

<u>اسم تفضیل کے استعمال کے چار ضابطے ہیں:</u>

(١)اسم تفضیل پر نہ ال ہو اور نہ وہ مضاف ہو اس شکل میں اسکا صیغہ ہمیشہ واحد مذکر ہوگا اور مفضل علیہ پر من آئے گا مثلا زید افضل من محمود

(٢)اگر اسم تفضیل پر ال آئے تو وہ اپنے موصوف کے مطابق ہوگا مثلا زید الافضل ، الزیدان الافضلان ، والزیدون الافاضل.

(٣)اگر اسم تفضیل نکرہ کی جانب مضاف ہو تو صیغہ واحد مذکر ہوگا مثلا العلماء أنفع رجال

(٤)اگر اسم تفضیل معرفہ کی جانب مضاف ہو تو موصوف سے مطابقت بھی درست ہے اور عدم مطابقت بھی مثلا زید أفضل القوم،الزیدان افضل القوم،

الـزيـدون افـضـل الـقـوم،هـنـد افـضـل الناس،الهندان افضل الناس، الهـنـدات افـضـل الـنـاس،زيـد أ فـضـل الـقـوم،الزيدان افضلا القوم، الـزيـدون افـضـلـوالـقـوم،هـنـد فـضلىٰ الناس،الهندان فضليا الناس، الهندات فضليات الناس.

☆☆☆☆☆

التمرين (۱۴۵)

مذکورہ قاعدہ پر نظر رکھیں اور مزید امثلہ ملاحظہ کریں اور ترجمہ کریں۔

(۱)اليد العليا خير من اليد السفلى (حديث)

(۲)موت فى قوة وعز أصلح من حياة فى ذل وعجز

(۳)ما النار فى الفتيلةبأحرق من التعادى فى القبيلة

(۴)اجرأ الناس على الاسد أكثرله رؤية

(۵)افضل الخلال حفظ اللسان

(۶)حامد أكبر اخوته عقلاووعياً

(۷)خير الغنا القنوع

(۸)شرّ الفقر الخضوع

(۹)سيدنا ابو بكر أفضل الامة بالاجما ع

(۱۰)سيدنا على رضى الله عنه أجرأ من ليث

التمرين (۱۴۶)

مندرجہ ذیل مرکبات غیر مفیدہ سے جمل مفیدہ کی تشکیل کر کے ترجمہ کیجئے۔

(۱)أحذر من ذئب

(۲)اجدی من الغیث

(۳)أعلی من السماء

(۴)أثبت من رضوی

(۵)آمن من حمام مكة

(۶)أشجى من حمامة

(۷)أكثر سكانا من الاسكندرية

(۸)ما من حديقة أجمل

☆☆☆☆☆

الدرس السابع والثلاثون

۵۔اسم المفعول:

اسم المفعول وہ مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو، ثلاثی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے منصور ومضروب ، منصور جس کو نصرت دی گئی اور مضروب جس پر ضرب پڑی ہو۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے مضارع مجہول کے وزن پر علامت مضارع کے بجائے میم مضموم لگانے اور قبل آخر کو مفتوح کر دینے سے اسم مجہول بنتا ہے جیسے مکرم و مدحرج وغیرہ

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۱۴۷)

ذیل میں اسم مفعول پر مشتمل جملے درج کئے جا رہے ہیں ان کی شناخت کے ساتھ ترجمہ کیجئے۔

(۱)قل ان الاولین والآخرین لمجموعون الی میقات یو م معلوم (قرآن)

(۲)ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لولیه سلطانا(قرآن)

(۳)فلا یسرف فی القتل انه کان منصورا(قرآن)

(۴)او لئک لهم رزق معلوم فواکه وهم مکرمون(قرآن)

(۵)فکذبوه فانهم لمحضرون (قرآن)

(۶)ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین(قرآن)

(۷)انهم لهم المنصورون (قرآن)

(۸)قول علی رضی الله عنه لا شعث ؛ ان صبرت جری علیک القدروانت مأجور

(۹)وان جزعت جری علیک القدر وانت مأ زور

(۱۰)ممیزات المروء ة: طعام مأ کول ، ونائل مبذول وبشرمقبول

(۱۱)یجب ان یکون المنزل موفور الهواء والنور ، مرتب الاثاث معتنی بنظافة وان یکون له حدیقةمنسقة

☆☆☆☆☆

التمرین (۱۴۸)

اسم مفعول پر مشتمل درج ذیل جملوں کی تعریب کیجئے۔

(۱)مال وعیال کے مصیبت زدہ انسان پر سخت دلی نہ کرو

(۲)مظلوم کی دعاءضرورقبول ہوتی ہے

(۳)پنکھ کٹے کبوتر اڑنہیں سکتے

(۴)جسکا مال گم شدہو غمگین وحزین ہوتا ہے

(۵)درختوں کی شاخیں کٹی ہوئی ہیں

(۶)گیٹ بند ہے اورگیٹ کیپر غائب ہے

(۷)مخلص دوست محبوب ومعزز ہوتا ہے

(۸) یہ وہ علماء ہیں جنکی سیرت کتب تاریخ میں مذکور ہیں

(۹) تہذیب یافتہ انسان قابل تعریف ہوتا ہے

(۱۰) کوتاہی اور سستی کرنے والے طلبہ قابل ملامت ہوتے ہیں

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۴۹)

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کیجئے۔

(۱)الطائر مقصوص جناحه

(۲)المسمىّ حامدًا أخي

(۳)ما معروفة حقيقة

(۴)منزلكم مكسوة أرائكه حريرا

(۵)لم يمت من يكن بالخير مذكورا

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۵۰)

مندرجہ ذیل عبارت میں اسم مفعول کی تعیین کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

على كل انسان ان يكون له فی منزله مكان معدّ لا سقبال الزائرين ، وليس واجباً ان يكون هذا المكان مفروشا بفا خرا الرياش ، وانما يكفی ان يكون نظيفا ، مقبولا، حسن التنسيق ويحسن ان يكون مزيّنا بشیء من

التحف الممتازة ان كان ذلک مستطاعاً وان تکون جدرانه مزدانة ومنقوشة بآ يات قرآنية واحا ديث مباركة.

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۵۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کواسم مفعول سے پر کیجئے۔

(۱)مازال القمر ....

(۲)حسبت الجيش..........

(۳)يسؤ نی ان اراک..........

(۴)كأن الستار..........

(۵)دعاء المظلوم ....

(۶)البصق فی الطريق عادة..........

(۷)ما علمت ان المفتاح..........

(۸)لا تزال نتيجة الا متحان..........

(۹)ذهبت الى الباب فوجدته..........

(۱۰)أبقيت النوافذ..........

(۱۱)المظلوم ....

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الثامن و الثلاثون

٦۔اسم ظرف:

اسم ظرف وہ مشتق ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا زمانہ کو بتائے جیسے مسجد۔ ارشاد باری تعالی ہے: یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد اسم ظرف ثلاثی مجرد سے مفعَل کے وزن پر آتا ہے اور مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو تو مفعِل کے وزن پر جیسے مجلس ومنزل وغیرہ

مسجد، مشرق اور مغرب وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں کہ ان کا مضارع کا عین مضموم ہے اس کے باوجود انکا ظرف مفعِل کے وزن پر آیا ہے۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے اسم ظرف مصدر میمی اور اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے مثلا أدخل سے مدخل وغیرہ.

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین(١٥٢)

ذیل میں اسم ظرف پر مشتمل جملے قلمبند کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کے ساتھ ترجمہ کیجئے.

(١)سلام هی حتی مطلع الفجر (قرآن)

(٢)حتی اذا بلغ مطلع الشمس وجدها تطلع علی قوم لم نجعل لهم من دونها سترا (قرآن)

(٣)ولله المشرق والمغرب فأینما تولوا فثم وجه الله (قرآن)

(۴)ربّ المشرق والمغرب لا اله الا هو فاتخذه وكيلا (قرآن)

(۵)لا ابرح حتى ابلغ مجمع البحرين او أمضى حقبا (قرآن)

(٦)مكةا لمكرمة مهبط الو حى والرسالة

(۷)مجلس العلم روضةجميلة

(۸)وضع الا حسان فى غير موضعه ظلم

(۹)مبتدأ الزراعات الشتوية فصل الخريف

(۱۰)الدنيا دار مجا زوالآخرةدار القرار والعاقل من أخذ من ممره لمقره

(۱۱)ان موعدهم الصبح أليس الصبح بقريب (قرآن)

(۱۲)الظلم مرتعه وخيم فا جتنبوه

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (۱۵۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم ظرف کا استعمال کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱) کارپارنگ یہاں سے دور ہے

(۲) سونے کی کان زمین میں ہوتی ہے

(۳) شہر کے نواحی کا منظر دلکش ہوتا ہے

(۴) گھر میں داخل ہونے کی جگہ بڑی عمدہ ہے

(۵) ہمارے علاقہ کا پارک بڑا خوبصورت ہے

(٦) شیشہ بنانے کا کارخانہ بند ہے

(٧) کھیل کا میدان بہت بڑا ہے

(٨) عیدگاہ بہت قریب ہے

(٩) انگور کے پکنے کا وقت گرمی کا زمانہ ہے

(١٠) دریائے فرات عراق میں بہتا ہے

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٥٤)

مندرجہ ذیل افعال سے اسم ظرف کے صیغے بنائیں اور ان کا معنی لکھیں۔

قام. وصل. أناخ. اوى. جرى. ضاق. طاف. شرب.

نفذ. اصطاد. مرّ. ظهر. عاد. استخرج. رجع.

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٥٥)

مندرجہ ذیل اشعار میں اسم ظرف کی تعیین کرتے ہوئے ان کی بہترین تشریح کیجئے۔

ومن مذهبی حبّ الديار لا هلها : وللناس فيما يعشقون مذاهب

ولربّ نازلة يضيق بها الفتى : ذرعا وعند الله منها المخرج

وفى الناس ان رثت حبا لک واصل: وفى الارض عن دار القلى متحوّل

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس التاسع والثلاثون

۷۔اسم آلہ:

اسم آلہ کام کرنے کے آلے اوراوزار کا نام اسم آلہ ہے یہ صرف ثلاثی مجرد متعدی سے بنتا ہے اس کے تین وزن ہیں، مفعل جیسے مغزل سوت کاتنے کا آلہ، مفعال جیسے مفتاح کھونے کا آلہ، اور مفعلة جیسے مکنسة جھاڑو، وکیم کلیز۔

التمرين (۱۵٦)

ذیل میں اسم آلہ کے جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)وعنده مفاتح الغيب لايعلمها الا هو (قرآن)

(۲)ولهم مقامع من حديد(قرآن)

(۳)واتيناه من الكنوز ماان مفاتحه لتنوء بالعصبةاولی القوّة(قرآن)

(۴)حرث الزراع الأرض بالمحراث

(۵)نشرت الخشب بالمنشار

(٦)بردت الحديدبالمبرد

(۷)كنس الخادم البيت بالمكنسة

(۸)طرق الحداد الحديد بالمطرقة

(۹)تغزل النساء الصوف بالمغزل

(۱۰)فتحت الباب بالمفتاح

التمرین(۱۵۷)

اسم آلہ کے استعمال کے ساتھ مندرجہ ذیل جملوں کی تعریب کیجئے۔

(۱)انسان کی عقل اس کی میزان ہے

(۲)مؤمن اپنے بھائی کا آئینہ ہے

(۳)دوات روشنائی کی محتاج ہے

(۴)قلم تراش کو تیز کرنے کی ضرورت ہے

(۵)باورچی کو کڑھائی، کرچھل اور چھلنے کی حاجت ہے

(۶)بچہ نے چمچہ سے کھانا کھایا

(۷)حسن سلوک دوستوں کی کسوٹی ہے

(۸)قرض محبت کی قینچی ہے

(۹)احسان کرنا مقبولیت اور برکتوں کی کنجی ہے

(۱۰)علم ایک خزانہ ہے اس کی کنجی سوال ہے

باب متنوعات

الدرس الاربعون

افعال مدح وذم:

یہ افعال چار ہیں، دومدح کیلئے نعم وحبذااور دو مذمت کیلئے بئس اور ساء.

افعال مدح وذم:

وہ فعل ہیں جو مدح یا مذمت کیلئے وضع کئے گئے ہیں مثلا ارشادی باری تعالی ہے ونعم أجر العاملین ۔ عمل کرنے والوں کیلئے بہترین اجر ہے۔ان افعال کا فاعل یاتو معرّف باللام ہوگا یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوگا یا ضمیر مستتر ہو گی یا لفظ ما ہوگا۔

یہ افعال صرف ماضی کیلئے ہیں ان کا نہ مضارع آتا ہے اور نہ امر،ان کی تشکیل نحوی اس طرح ہوتی ہے مثلا نعم القا ئد خالدبن الولید اس مثال میں القا ئد نعم کا فاعل اور خالدبن الولید مخصوص بالمدح ہے۔

☆☆☆☆☆

التمرین(۱۵۸)

ذیل میں افعال مدح وذم کی امثلہ پر مشتمل جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(۱)وان تولوا فاعلموا ان اللہ مولکم نعم المولی ونعم النصیر(قرآن)

(۲)وللدار الآخرة خیر ونعم دار المتقین(قرآن)

(۳)واعتصموا باللہ هو مولاکم فنعم المولی ونعم النّصیر (قرآن)

(۴)ولقدنادانا نو ح فلنعم المجیبون(قرآن)

(۵)ووهبنا لداود سلیمان نعم العبدا نه اوّاب (قرآن)

(۶)ثم اضطره الی عذاب النارو بئس المصیر (قرآن)

(۷)ومأ واهم النار ولبئس المصیر (قرآن)

(۸)نعم الوطن المدینة المنورة

(۹)بئس جلیس السوء النمّام

(۱۰)حبذا جوّ جنوب افریقیة

(۱۱)لاحبّذا السرعةالطائشة

(۱۲)بئس ما تتصف به الکسل

(۱۳)نعم الامیر علی باب العالم

(۱۴)وبئس العالم علی باب الأمیر

☆☆☆☆☆

التمرین(۱۵۹)

ذیل میں افعال مدح وذم کے جملے درج کئے جارہے ہیں،عربی ترجمہ میں ان کا برمحل استعمال کیجئے۔

(۱)بہترین کمائی جو آپ محنت سے کمائیں حلال ہے

(۲)بہت بری عادت کذب گوئی ہے

(۳)عمرو بن العاص بہترین فاتح مصر ہیں

(۴)بہترین ام المؤمنین حضرت عائشۃ رضی اللہ عنہا ہیں

(۵)حضرت عمر رضے اللہ عنہ عادل تھے اس لئے بہت عمدہ خلیفہ ہیں

(۶)طائف موسم گرما گزارنے کیلئے بہترین شہر ہے

(۷)شرپندوں کا انجام جیل بہت بری جگہ ہے

(۸)ادب کی کتابیں وقت گزاری کیلئے بہترین ذریعہ ہیں

(۹)میں نے جزیرہ کی تفریح کی اور یہ بہترین تفریح گاہ ہے

(۱۰)اسراف بڑی بری شیئ ہے جس سے کسی انسان کو موصوف کیا جائے

التمرین(١٦٠)

مندرجہ ذیل جملوں میں فاعل او مخصوص بالمدح اور مخصوص بالذم کی نشاندہی کرتے ہو ہوئے ترکیب نحوی کیجئے۔

(١)حبّذا القناعة مع الجد

(٢)حبّذا المخترعون

(٣)لا حبّذا يوم لا تعمل فيه خيرا

(۴)لا حبّذا جليس السوء

(۵)نعم الصديق حامد

☆☆☆☆☆

التمرین(١٦١)

مندرجہ ذیل جملوں میں مخصوص بالمدح اور مخصوص بالذم کے ذریعہ خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

(١) نعم الخليفة الاول.........................

(٢) بئس شرابا...................................

(٣) بئس الخلق.................................

(۴) نعم ما يعمل الطبيب.....................

(۵) بئس ما تعامل به والديک...............

(٦) نعم رئيس جمهوريةما ليزيا..................

(٧) نعم صديقا..................

(٨) نعم المصيف..................

(٩)بئس سلاحاً..................

(١٠) بئس القرين..................

☆☆☆☆☆

الدرس الواحد والاربعون

فعل تعجب:

اظہار حیرت وتعجب کیلئے عربوں نے دو صیغے وضع کئے ہیں انھیں فعل تعجب کہتے ہیں۔

فعل تعجب کے دو صیغے یہ ہیں:

(١)ما أفعله

(٢)أفعل به

مثلا ارشاد باری ہے:قتل الانسان ما أ كفره۔غارت ہوانسان وہ کتنا بڑا احسان فراموش ہے فعلِ تعجب کی شرطیں یہ ہیں ثلاثی ہو،تام ہو،مثبت ہو،معروف ہو اس کی گردان آتی ہواس مادہ سے اُفعل کے وزن پر صفت کا صیغہ نہ آتا ہواور اس کی صفت میں کم اورزیادہ ہونے کی صلاحیت ہوجیسے مذکورہ قرآنی مثال میں کفران میں یہ

سب شرطیں موجود ہیں۔

التمرين (١٦٢)

ذیل میں فعل تعجب پر مشتمل جملے درج کئے جارہے ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(١)أبصر به وأسمع ما لهم من دونه من ولى (قرآن)

(٢)أسمع بهم وأبصريو م يأتوننا (قرآن)

(٣)فما أصبر هم على النار (قرآن)

(٤)ماأقبح ان يعاقب البرئى

(٥)أصعب بكون الدواء مرّا

(٦)ما أشدّازدحام الملعب

(٧)ما أنقى ماء النهر

(٨)ما أشدّ خضرة الزرع

(٩)ما أعدل قاضى المدينة المنوّرة

(١٠)ما أقبح أن لا يطيع الولد أباه

(١١)ما أنفع ان يبذل المال فى الخير

(١٢)أضرر بألاّ يصدق الصانع

(١٣)ما أجمل الجوّ اليوم

التمرین(۱۶۳)

ذیل میں فعل تعجب پر مشتمل جملے تحریر کئے جا رہے ہیں اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی تعریب کیجئے۔

(۱)انسان کا بخل کتنا برا ہے

(۲)فصل بہار میں کتنا حسن ہے

(۳)کھیتوں کے مناظر کتنے دلکش ہیں

(۴)اس چشمہ کا پانی کتنا میٹھا ہے

(۵)اونٹ کتنا صابر ہے

(۶)یہ ٹرین کتنی تیز رفتار ہے

(۷)حامد کا گھوڑا کتنا برق رفتار ہے

(۸)کمپیوٹر کا کاتب کتنا تیز رفتار ہے

(۹)خالد کا پڑوسی کتنا بداخلاق ہے

(۱۰)کتنی بری بات ہے کہ نادار بھوکا صبح کرے

☆☆☆☆☆

التمرین(۱۶۴)

فعل تعجب کے درجہ ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کے ساتھ ترجمہ کیجئے ۔

(۱)ما ازهى الازهار

(۲)اعذب بماء الفرات

(۳)ما أكثر استفادة المنتبه

(۴)ما أشد أن يصبر الجمل

(۵)بنفسى هذى الأرض ما اطيب الرّبا: وما احسن المصطاف والمتربّعا

﴿☆☆☆☆☆﴾

الدرس الثانی والاربعون

النکرۃ والمعرفۃ

تعریف وتنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں،

(۱) معرفہ

(۲) ونکرہ

نکرہ:

وہ اسم ہے جو غیر معین شیئ پر دلالت کرے مثلا کتاب (کوئی کتاب)

معرفہ:

وہ اسم ہے جو معین شیئ پر دلالت کرے مثلا قـــــرآن، یہ معین خاص اللہ تعالی کی کتاب ہے۔

معرفہ کی چھ قسمیں ہیں؛

(۱) علم

(۲) معرفہ باللام

(۳) ضمیر

(۴) اسم موصول

(۵) اسم اشارہ

(٦) مضاف جو ان مذکورہ اقسام کی طرح مضاف ہو

(ا) علم:

وہ معرفہ ہے جو کسی خاص شخص یا خاص جگہ یا خاص حیوان وغیرہ پر دلالت کرے جیسے آدم وحواء علیهما الصلاة والسلام.

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٦٥)

ذیل میں اعلام پر مشتمل جملے درج کئے جا رہے ہیں، ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

(١) فلما قضىٰ زيد منها وطرا زوجنكها (قرآن)

(٢) وأوحينا الى ابراهيم واسماعيل واسحاق ويعقوب (قرآن)

(٣) يسافر الحجاج الى مكة المكرمة لاداء مناسك الحج

(٤) فتح مصر عمرو بن العاص رضى الله عنه فى خلافة سيدنا عمر بن الخطاب رضى الله عنه

(٥) سافرت الى مصر عام ٢٠٠٥م لاشتراء الكتب الاسلامية والعلمية من معرض الكتاب.

(٦) واقمت فى القاهرة اسبوعاً و ذهبت الى الاسكندرية بالقطار

(۷)نحن نسكن فى المدينة المنورة وأطيب المدن السعودية

(۸)لندن أكبر بلاد الانجليز وعاصمة بريطانيا

(۹)مدينة عسقلان تحت احتلال اسرائيل الغاصبة

(۱۰)سيدنا عمر بن الخطاب ثانى الخلفاء الراشدين

الملاحظۃ:

مذکورہ جملوں میں آپ نے دیکھا کہ بعض اعلام پر الف لام ہے اور بعض پر نہیں ایسا کیوں ہے؟

جواب:

بعض أعلام ألف لام کے ساتھ ہی علم بنتے ہیں جیسے المدینۃ اور بعض بدون اللام علم کی شکل اختیار کرتے ہیں.جیسے مکة تو جو بغیر الف لام علم بنتے ہیں ان پر الف لام نہیں آ سکتا اور جو الف لام کے ساتھ علم بنتے ہیں تو الف لام ان سے جدا نہیں ہوسکتا (المفصل)

☆☆☆☆☆

التمرين (١٦٦)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو علم سے پر کیجئے۔

(۱)اول الخلفاء الراشدين........

(۲)فتح .... العراق

(۳)جمع.......... القرآن

(۴)سافرت الی .... وشاهدت البحر الابیض

(۵)فتح ....حصن ناعم فی خیبر

(٦)اول خلفاء بنی أمية.............

(۷)یروی نهر............ أرض مصر

(۸)القبلة الاولی فی أرض .... المحتلة

(۹)فاتح فلسطین...................

(۱۰) ....عاصمة الهند یسیطر علیها المشر کون المتطرفون.

☆☆☆☆☆

التمرین (۱٦۷)

۲.المعرف با لالف اللام:

معرفہ بالف لام کے جملے درج کئے جارہے ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)ذلک الکتاب لاریب فیه (قرآن)

(۲)وجعلنا من الماء کل شیء حی (قرآن)

(۳)خلق الانسان ضعیفا (قرآن)

(۴)ما لهذا الکتاب لایغادر صغیرة ولا کبیرة الا أحصاها (قرآن)

(۵)الله نور السماوات والارض (قرآن)

(٦)رجع الجنود منصورين فاتحين

(۷)درّس المدرس النحو جيّدا

(۸)نال العامل جائزة الجدّ

(۹)اشترى الطالب المبراة والقلم

(١٠)وقفت السيارة القادمة من البلد

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٦٨)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو معرفہ بالف لام سے پر کیجئے۔

(١)يصنع .... الا بواب والنوافذ

(٢)................ يسقط فى فصل ....

(٣)................ تطبخ الطعام وتصنع..............

(۴)نأخذ اللبن.....................

(۵)يستخرج السكر.................

(٦) يهذّب .... التلاميذ

(۷)فتح الخادم.....................

(۸)أطعم الحارس.....................

(۹)نظف.......... ....

(۱۰)انکسرت.......... ....

(۱۱)انانطالع .... الی العاشرة لیلا

(۱۲)ونکتب........... العربی کل یوم فی الفصل

(۱۳)ونکرم .... ونستفید منهم

(۱۴) فان اکرام .... واحترامهم یأتی ببرکة العلم

☆☆☆☆☆

التمرین(۱۶۹)

۳۔الضمیر:

ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے ضمائر کی تفصیلات نحو کی کتابوں میں پڑھ چکے ہیں۔

ذیل میں ضمائر کے نمونے درج کئے جارہے ہیں (الف) کا اردو میں اور (ب) کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(الف)

(۱)انا انزلناه فی لیلة القدر (قرآن)

(۲)ومن یتوکّل علی الله فهو حسبه (قرآن)

(۳)قل هو الله احد (قرآن)

(۴)نحن نعرف الواجب ونقوم به

(۵)ماأكرم المعلم الا ايّاک

(٦)انا لا اتأخر فی الصباح

(۷)هو مولع باللعب لا بالقراء ة

(۸)انت تحب الدراسة والبحث

﴿☆☆☆☆☆﴾

(ب)

(۱)تم (ایک مؤنث) معلّمہ کی عزت کرتی ہے۔

(۲) آپ حکم دیتے ہیں اور ہم اطاعت کرتے ہیں۔

(۳) چاندوسورج دونوں روشنی کا سب سے بڑا سرچشمہ ہیں۔

(۴) کاشتاروکاریگر (دونوں گروپ) ثروت کی بنیاد ہیں۔

(۵) میں صبح کوجلد نیند سے بیدار ہوتا ہوں اور اللہ تعالی کی حمد کرتا ہوں۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

۴۔الاسم الموصول:

اسم موصول وہ اسم معرفہ ہے جس سے مقصود اس جملہ سے ملکر متعین ہوتا ہے۔ جو اس کے بعد ہوتا ہے جس کو صلہ کہتے ہیں، مثلا ارشاد باری تعالی ہے: الحمد لله الذی خلق السمٰوات والارض. اس مثال میں الذی اسم موصول ہے اور خلق

السّمٰوات والارض اس کا صلہ ہے۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۱۷۰)

اسم موصول پر مشتمل جملے ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱)الحمد لله الذی انزل علی عبد الکتٰب ولم یجعل له عوجا(قرآن)

(۲)ثم الذین کفروا بربّهم یعدلون(قرآن)

(۳)هذا یومکم الذی کنتم توعدون(قرآن)

(۴)قد سمع الله قول التی تجادلک فی زوجها(قرآن)

(۵)سیقول السفهاء من الناس ما ولّاهم عن قبلتهم التی کانوا علیها(قرآن)

(۶)رأیت اللاتی یشتغلن فی المصنع

(۷)أحسن الی من أحسن الیک

(۸)حضر اللذان کانا مسافرین

(۹)لا تأکل ما لاتستطیع هضمه

(۱۰)جاءت اللتان تسکنان امامنا

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۱۷۱)

اسم موصول پر مشتمل جملے ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(۱) وہ کاریگر جو اپنے کام میں پختہ ہوتے ہیں وہ اپنے وطن کی خدمت کرتے ہیں

(۲) وہ عورتیں جو اپنے بچوں کی فضیلت پر تربیت کرتی ہیں وہ وطن کی شان دوبالا کرتی ہیں

(۳) وہ طلبہ جو اپنے اسباق میں محنت کرتے ہیں وہ اپنی قوم کی بزرگی کی تعمیر کرتے ہیں

(۴) پولیس نے ان لوگوں کو گرفتار کرلیا جو فتنہ کو ہوا دے رہے تھے

(۵) یہ وہی گھر ہے جس میں دو سال قبل میں رہا کرتا تھا

(۶) میں نے وہ بیگ اٹھایا جس میں میرے ضروری کاغذات تھے

(۷) کیا آپ نے ان عورتوں کی چیخ وپکار سنی جو گزشتہ رات چور کے داخل ہونے کی وجہ سے تھی

(۸) خالد نے درس حدیث کی وہ سب تفصیل بیان کردی جو اس نے سنی تھی

(۹) میں نے اس مجاہد کو دیکھا ہے جو جہاد افغانستان میں شریک رہا ہے

(۱۰) میں ایسے علماء سے ملا ہوں جنھوں نے دینی تعلیمات کے نشر کرنے میں بھرپور حصہ لیا ہے

☆☆☆☆☆

۵۔اسم الاشارۃ:

اسم اشارہ وہ اسم ہے جو اس معین پر دلالت کرے جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

اسم اشارہ کے پانچ الفاظ یہ ہیں:

ذا: واحد مذکر کیلئے، مثال؛ **ذا رجل شریف۔ :هذا رجل شريف**

ذہ: واحد مؤنث کیلئے مثال؛ هذه امرأة نفسية

ذان: تثنیہ مذکر کے کئے مثال: هذان ولدان مهذبان

تان: تثنیہ مؤنث کیلئے ،مثال:هاتان بنتان مطيعتان

اولاء: جمع مذکراور جمع مؤنث کیلئے ،مثلا هؤلاء صنّاع ماهرون ،مثلا مؤنث کیلئے: هؤلاء طالبات لطيفات

ان کے شروع میں ھا تنبیہ کیلئے لائی جاتی ہےاور یہ شکل ہوجاتی ہے، هذه، هذا، هؤلاء وغیرہ

☆☆☆☆☆

التمرين(١٧٢)

ذیل میں اسماءاشارہ کے جملے تحریر کئے جارہے ہیں ان کا ترجمہ کیجئے۔

(١)واذقلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم رغدًا (قرآن)

(٢)ذلک الکتٰب لا ريب فيه (قرآن)

(٣)قال يا قوم هؤلاء بناتی هنّ أطهرلكم (قرآن)

(٤)فدعا ربّه ان هؤلاء قوم مجرموم (قرآن)

(٥)اولئک الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى(قرآن)

(٦)قال انی أريد ان أنكح احدى ابنتی ها تين (قرآن)

(٧)قالوا ان هذان لساحران (قرآن)

(۸)اولٰئک بنات مثقفات بارّات طیّبات

(۹)تانک وردتان مفتحتان جمیلتان

(۱۰)هذه امرأة تعتنی باولادها وتربیهم تربیة اسلامیة

﴾☆☆☆☆☆﴿

التمرین (۱۷۳)

ذیل میں اسماء اشارہ پر مشتمل جملے قلمبند کئے جارہے ہیں ان کی تعریب کیجئے۔

(۱) یہ بڑا کمرہ ہے اور اس میں دینی کتابیں ہیں

(۲) یہ دونوں میرے بھائی تعلیم یافتہ ہیں

(۳) یہ سب طالبات تعلیم میں بہت محنت کرتی ہیں

(۴) یہ لوگ سچے اور کامیاب تاجر ہیں

(۵) یہ حضرات علماء کرام ہیں جو دین کے کاموں میں سرگرم ہیں

(۶) یہ ہمارے دارالعلوم قادریہ کے ذی استعداد فارغین ہیں

(۷) یہ علماء دنیا کے بہت سے حصوں میں اسلامی خدمات انجام دے رہے ہیں

(۸) علماء کا یہ طبقہ رضائے الٰہی اور رضائے رسول کے حصول کیلئے کوشاں ہے

(۹) یہ وہ افراد ہیں جو دینا اور آخرت کی سعادتوں سے بہرور ہونے والے ہیں

(۱۰) اور یہی لوگ ہر طرح سے کامیاب اور ہر مقام پر سرخرو ہوتے ہیں

<u>۶۔مضاف:</u>

معرفہ کی ان پانچ اقسام کی طرف اگر کوئی لفظ مضاف ہوتا ہے وہ بھی معرفہ ہوجاتا ہے جیسے يد الله ، رسول الله وغیرہ

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرين (١٧٤)

اضافت سے معرفہ بننے والے الفاظ کی مثالیں درج کی جارہی ہیں ان کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ:

(١)وجاء أهل المدينة يستبشرون(قرآن)

(٢)نشهد انک لرسول الله والله يعلم انّک لرسوله (قرآن)

(٣)وقال نسوة فى المدينة امرأة العزيز تراود فتاها عن نفسه (قرآن)

(٤)قل لو أنتم تملكون خزائن رحمة ربى اذا لا مسكتم خشية الانفاق (قرآن)

(٥)وأغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون (قرآن)

(٦)ما كان محمد ابا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيّين (قرآن)

(٧)ومن اظلم ممن منع مسا جد الله ان يذكر فيها اسمه(قرآن)

(٨)ان مسلمى الهند فى مشا كل كبيرة ولكن الله سبحا نه وتعالىٰ حا فظهم

(٩)مسلمو امريكا فى احسن حال

(۱۰)لقد هزم مجاهدو الاسلام امریکا فی افغانستان هزیمة نکراء

﴿☆☆☆☆☆﴾

التمرین (۱۷۵)

ذیل میں معرفہ بمضاف کے جملے دیئے جارہے ہیں ان کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱)اسلام کا نظام عدل دیگر مذاہب سے بہت بہتر ہے۔

(۲)راہ خدمیں جہاد اس وقت کا بہت بڑا فریضہ ہے۔

(۳) مکہ مکرمہ کے باشندوں کا معاش زیادہ تر ہوٹلوں اور رہائشی گھروں پر ہے۔

(۴)مدینہ طیبہ کے بسنے والوں کے اخلاق بہت اعلی ہیں۔

(۵)اسلام کا نظام عفت وعصمت بھی بہت خوب ہے۔

(۶)اسلام کی تعلیمات تجارت بھی بے مثل ہے۔

(۷) نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سب سے اشرف وبرتر ہے۔

(۸)حضور کے اخلاق کریمانہ کا بھی کوئی جواب نہیں۔

(۹)صحابہ کرام کی زندگیاں جہاد وایثار سے لبریز ہیں۔

(۱۰)وہ دنیا کے مال وثروت کو کوئی اہمیت نہ دیتے تھے،ان کے نزدیک حب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے بڑی دولت تھی رضی اللہ عنہم وارضاھم عنا۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

شذرات الذهب من الادب النبوی

(الف)

(١)قال النبی صلی الله علیه وسلم:اصدق کلمة قالهاالشاعر کلمة لبید:

الاکل شیء ماخلا الله باطل:وکل نعیم لا محالة زائل.(البخاری ص٩٠٨ ج ٢)

(٢)لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین (البخاری ص ٩٠٥ ج٢)

(٣)کن فی الدنیا کأنک غریب او عابر سبیل (البخاری٩٤٩ ج ٢)

(٤)قال النبی صلی الله علیه وسلم : اعظم الذنب ان تجعل الله ندّا وهو خلقک ثم قال (ابن مسعود) أیّ قال ان تقتل ولدک خشیة ان یأکل معک ثم قال ایّ قال أن تزانی حلیلة جارک . (البخاری ص ٨٨٧ ج ٢)

(٥)لایزال قلب الکبیر شابّافی اثنتین فی حبّ الدنیا وطول الامل (البخاری ص ٩٥٠ ج٢)

(٦)ان هذا المال خضرة حلوة فمن اخذه بطیب نفس بورک له فیه(البخاری ص ٩٥٣ ج٢)

(٧)ان الله حرّم علی الارض أن تأکل أجساد الانبیاء (سنن أبی داؤد صلاة ٢٠١)

(٨)تعس عبد الدینار والدرهم اوالقطیفة ان أعطی رضی وان لم یعط لم یرض(البخاری ص ٩٥٢ ج٢)

(۹)الید العلیا خیر من الید السفلی (البخاری ص ۹۵۳ ج۲)

(۱۰)ان خیار کم أحاسنکم اخلاقاً (البخاری ص ۸۹۳ ج۲)

(۱۱)ان من اخیر کم أحسنکم خلقاً (البخاری س ۸۹۱ ج۲)

☆☆☆☆☆

(ب)

(۱)مهلا یاعائشةان الله یحبّ الرفق فی الامر کله (البخاری ص ۸۹۰ ج ۲)

(۲)المؤمن للمؤمن کا لبنیان یشد بعضه بعضا ثم شبّک بین أصابعه (البخاری ص ۸۹۰ ج۲)

(۳)کان النبی صلی الله علیه وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ولم یکن فا حشا ولا متفحشا (البخاری ص ۸۹۱ ج۲)

(۴)قالت عائشة ام المؤمنین رضی الله عنها: کان أحبّ العمل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم الذی یدوم علیه صاحبه (البخاری ۹۵۷ ج۲)

(۵)اذا ضیّعت الامانة فانتظر الساعة قال (ابو هریرة) وکیف اضاعتها یا رسول الله قال: اذا اسند الامر الی غیر أهله فانتظر الساعة (البخاری ص ۹۶۱ ج۲)

(۶)الساعی علی الأرملة والمسکین کا لمجاهد فی سبیل الله (البخاری ص ۸۸ ج۲)

(۷)انا وکافل الیتیم فی الجنة هکذا وقال باصبعیه السبابة والوسطی

(البخاری ص ۸۸۸ ج۲)

(۸) سأل رجل النبی سلی الله علیه وسلم متی الساعه یارسول الله ؟ فقال ماعددتّ لها؟قال ما أعددت لها من کثیر صلاة ولاصوم ولاصدقةولکن أحب ا لله ورسوله قال أنت مع من أحببت (البخاری ص ۹۱۱ ج۲)

(۹)عن أنس کان النبی صلی الله علیه وسلم احسن الناس خلقا وکان لی اخ یقال له أ بو عمیر قال احسبه فطیم وکان اذا جاء قال یا أبا عمیر ما فعل النغیر ، نغر کا ن یلعب به (البخاری ص ۹۱۵ ج۲)

☆☆☆☆☆

(ج)

(۱)ابن آدم عندک ما یکفیک وأنت تطلب ما یطغیک (جامع صغیر للطبرانی)

(۲)ابن آدم لا بقلیل تفنع ولا بکثیر تشبع (نور الابصار ص ۴۶)

(۳)وأعلم ان شرف المؤمن من قیامه باللیل وعزه استغناؤه عن الناس (ایضا)

(۴)اتق الله حیثما کنت وأتبع السیئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن (مسند امام احمد)

(۵)احب الاعمال الی الله بعد الفرائض ادخال السرور علی المسلم (طبرانی ، صغیر)

(٦)ان اولی الناس بی یوم القیامة أکثرهم علی ّصلاة (الترمذی)

(٧)احبّ العرب لثلاث ، لأنی عربی و القرآن عربی و کلام أهل الجنة عربی (طبرانی ،صغیر)

(٨)احفظ و دّأبیک لا تقطعه فیطفئ الله نورک (البیهقی)

(٩)اذا احب الله عبداقذ ف حبه فی قلوب الملائکة واذا ابغض الله عبدا قذف بغضه فی الملائکة ثم یقذفه فی قلوب الآدمیین (صغیرالطبرانی)

(١٠) اذا اعطی الله احدکم خیرا فلیبدأ بنفسه واهل بیته (سنن ابی داؤد)

(١١) اذا أکل احدکم طعاما فلیلعق أصابعه فانه لایدری فی أی طعام تکون البرکة (صحیح مسلم)

☆☆☆☆☆

شذرات الذهب

من أدب الخلفاء الراشدين

رضی الله تعالی عنهم

من أدب سيدنا ابی بكر الصديق رضی الله عنه :

(۱) قال ابوبكر رضی الله عنه : أكيس الكيس التقوىٰ واحمق الحمق الفجور واصدق الصدق الامانة واكذب الكذب الخيانة

(۲) يا أخی ان انت حفظت وصيتی فلايكن أحب اليک من الموت وهو آتيک

(۳) اذا سقط خطام ناقته ينيخها ويأخذه ، فقيل له : هلاّ أمرتنا؟ فيقول : ان رسول الله صلی الله عليه وسلم أمرنی ان لا أسأل الناس شيئا .

(۴) اللهم اجعلنی خيرا مما يحبون واغفر لی ما لا يعلمون ولا تؤاخذنی بما يقولون

(۵) اوصی سيدنا عمربن الخطاب فقال : انی أوصيک بوصيبة ان انت

قبلتها عنی:ان لله عزوجل حقا بالليل لا يقبله بالنهار وان لله حقا بالنهار لايقبلها بالليل وانه عز وجل لا يقبل النافلة حتى تؤدى الفريضة.

(٦) انی استخلفت عليكم عمر بن الحطاب ، فان يعدل فذلک ظنّی به ورجا ئی وان يجر ويبدل فلا أعلم الغيب ((وسيعلم الذين ظلموا ای منقلب ينقلبون))

(٧) ان هذا الامر لا يصلح آخره الا بما صلح به أوله

(٨) يا معشر المسلمين استحيوا من الله فوالذی نفسی بيد ه انی لأظل حين اذهب الی الغائط فی القضاء متقنعا استحياء من ربی عزوجلّ(نورالابصار)

☆☆☆☆☆

من أدب سيد نا عمر بن الخطاب رضی الله عنه:

قال عمر بن الخطاب رضی الله عنه:

(١)حاسبوأأنفسكم قبل ان تحاسبوا وزنوا أنفسكم قبل أن توزنوا،فانه اهون عليكم من الحساب غدا.

(٢)من اتقی الله لم يشف غيظه ومن خاف الله لم يفعل مايريد

(٣)قال:وودت ان أخرج من الدنيا كما دخلت ، لاأجر لی ولا وزر علیّ.

(٤)وكان يأتی المجزرة ومعه درة ، فكل من راٰه يشتری لحما يومين متتابعين يضربه بالدرة ويقول : هلاّطويت بطنک لجارک وابن

عمک .

(٥)قدمت اليه حفصة ام المومنيين رضى الله تعالى عنهما مرقابارد ا وصبت عليه زيتا ، فقال أدمان فى اناء واحد لاآكله حتى القى الله عزوجل

(٦)وابطأ يوما عن الخروج لصلاة الجمعة ،ثم خرج فاعتذر الى الناس وقال : انما حبسنى عنكم ثوبى هذا كان يغسل وليس عنده غيره

(٧)وحج رضى الله من المدينة الى مكة فلم يضرب فسطاطا ولا خباء حتى رجع، وكان اذا نزل يلقى له كساء أو نطع على شجرة فليستظل بذالک

(٨)ولما مرض كانت كان راسه فى حجر ولده عبدالله فقال له : يا ولدى ضع راسى على الارض فقال له ولده عبدالله وما عليک ان كان على فخذى ام على الارض ؟فقال ضعه على الارض فوضع عبدالله رأسه على الارض :فقال : ويلى ويل امى ان لم يرحمنى ربى (نور الابصار ص ١٠٢)

☆☆☆☆☆

من أدب سيدنا عثمان بن عفان رضى الله عنه:

(١)آخر خطبة خطبها سيدنا عثمان بن عفان أيهاالناس ان الله انما أعطاكم الدنيا لتطلبوا بها الآخرة ، فلم يعطكموها لتركنواالیها، ان الدنيا تفنى والآخرة تبقى لا تبطرنكم الفانية ولا تشتغلنكم عن الباقية ، آثروا مايبقى على ما تفنى ، فان الدنيا منقطعة وان المصير الى الله، اتقواالله فان تقواه

جنةمن بأسه ووسيلة عنده واحذروا من الله الغيرةوالزموا اجماعتكم اخدانا

ا واذكروا نعمت الله عليكم اذكنتم اعداء فألف بين قلوبكم فأصبحتم بنعته

اخوانا (نورالابصار)

﴿☆☆☆☆☆﴾

من أدب سيدنا على بن ابى طالب رضى الله عنه:

(١)من عرف نفسه فقد عرف ربّه

(٢)بشر مال البخيل بحارث أو وارث

(٣)من عذب لسانه كثر اخوانه

(٤)لا تنظر الى من قال وانظر الى ماقال

(٥)اذا حلّ القدر بطل الحذر

(٦)الاحسان يقطع اللسان

(٧)الشرف بالعقل والادب بالاصل ، اكرم النسب حسن الادب

(٨)وقال فى العلم : العلم يرفع الوضيع والجهل يضع الرفيع ، العلم خير من المال ، العلم يحرسک وانت تحرس المال ،العلم حاكم ، والمال محكوم

(٩)اقل الناس قيمة اقلهم علما ، اذ قيمة كل أمرى ما يحسنه ، وكفى بالعلم شرفا ان يدعيه من لا يحسنه ،ويفرح به اذا نسب اليه، والناس عالم أو متعلم وسائرهم همج رعاع.

(١٠)وقال فی صفة الدنیا : کل ماهو کائن من الدنیا لم یکن و کل ما هو کائن من الآخرة لم یزل و کل ما هو آت قریب

(١١)اکفف عن الناس ما تحب ما تحب ان یکف الناس عنک ، وأکرم من صافاک وأحسن مجاورة من جاؤوک، وألن جانبک ،واکفف الاذیٰ وأصفح عن سوء الاخلاق ، ولتکن یدک العلیا ان استطعت ووطن نفسک علی الصبر علی مااصابک وأکثر الدعاء تسلم من سورة الشیطان وا لا تنافس علی الدنیا ولا تتبع الهوی ، وعلیک بالشیم العالیة تقهر من یناویک ،وقل عند کل نعمة:الحمد لله تزد منها، واذا أبطأت علیک الارزاق فاستغفر الله یوسع علیک .

ومن بعض کلامه المنظوم

الا لن تنال العلم الا بستة
سأنبیک عن مجموعها ببیان
ذکاء،وحرص،واصطبار وبلغة
وارشاد استاذ وطول زمان
فارق تجد عوضا عمن تفارقه
وانصب فان لذیذ العیش فی النسب
فالأسد لولا فراق الغاب مااقنصت
والسهم لولا فراق القوس

لم تصب احمد ربی علی خصال

خص بها سادة الرجال

لزوم صبر وخلع کبر

وصون عرض و بذل مال

سلام علی اهل القبور الدوارس

کأنهم لم یجلسوا فی المجالس

ولم یشربوا من بارد الماء شربة

ولم یأکلوا ما بین رطب ویابس

صن النفس واحملها علی ما یزینها

تعش سالما والقول فیک جمیل

وان ضاق رزقک الیوم فاصبر الی غد

عسی نکبات الدهر عنک تزول

واکثر الأخوان حین تعدهم

ولکنهم فی النائبات قلیل

(نورالابصار)

تم التحریر فی

۲شوال المکرّم ۱۴۴۱ھ

وللہ الحمد والمنۃ۔

مشکل الفاظ کے معانی

عربی سے اردو

صفحہ	الفاظ	معانی
	الجو	آب وہوا، آسمان وزمین کا دمیانی حصہ
	بارّات	فرمانبردار، اطاعت شعار عورتیں
	مثقف	پڑھا لکھا
	الصوانة ج الصوانات	الماری
	وثب علی	جمپ کرتا ہے
		چھلانگ لگاتا ہے
	زور	جھوٹ ،کذب
	متنا فسین	عمدہ شيي میں کمپیٹشن کرنے والے
	يخصفان	چپکانے لگے، ستر پوشی کرنے لگے
	المقسط	عادل، انصاف کرنے والا
	و بيلا	سخت
	سمسما	تل

يقتصد	میانہ روی اختیار کرتا ہے
زهر جمع ازهار	پھول
الغواصة ج الغواصات	آب دوز کشتی
العش	آشیانہ، گھونسلا
الشامخات، واحد	بلند
الشامخ	
الخراج	پیداوار، زمین کا ٹیکس
ريحا صرصرا	تیز ہوا، ٹھنڈی ہوا
يكتم ايمانه	وہ اپنا ایمان چھپا رہا تھا
باضت الدجاجة	مرغی نے انڈا دیا
الريف	سبزہ زار
قنطارا	ایک وزن، سو رطل
اردبا	چوبیس صاع کا ایک بڑا پیمانہ
كتّانا	السی کا پودہ
المستحمّون	غسل کرنے والے
خميس مشيط	سعودیہ کے ایک شہر کا نام ہے
يتحنث	عبادت کرتے تھے

المخترع	ایجاد کرنے والا
المحيط الاطلنطی	بحر اٹلانٹک
باضت الدجاجة	مرغی نے انڈا دیا
البنّ	قہوہ
يبكر	صبح کو آنا، صبح اوّل وقت میں آنا
الخروف ج خرفان	بکری کا بچہ
المضمار ج مضامير	میدان، گھوڑ دوڑ کا میدان
السبق	جیت، سبقت
ذا الايد	قوت والے
اصرا ج آصار	بوجھ، گناہ
اليمّ	سمندر
ماءً حميما	گرم پانی
يعجنی	مجھے بھاتا ہے
مكتب الاستعلامات	انکوائری آفس
البلح	کچی کھجور
مسغبة	بھوک
المختال	متکبر
الوصيد	چوکھٹ، صحن، پہاڑ

تشيب الطفل	بچہ کو بوڑھا کردیگی
ينقشع السحاب	چھٹنا
الممرضات واحد	نرس
الممرضة	
فاقرة	سخت مصیبت، ریڑہ کی ہڈی کوتوڑنے والی
ضفاف واحد ضفة	کنارہ، سمندر کا کنارہ، ساحل
الزورق ج زوارق	چھوٹی کشتی
تسلقت	درخت پر میں چڑھا
المارّة	گزرنے والے
اهرام مصر	مخروطی شکل کی عمارتیں جن کی کرسی مثلث یا مربع ہو۔فراعنہ مصر نے ان کو اس لئے تعمیر کیا تھا تا کہ ان کے مدفن کا کام دیں
الوصيد	چوکھٹ، صحن، پہاڑ
هياب	ڈرپوک، بہت ڈرنے والا
معوان	بہت زیادہ مدد کرنے والا
المصطاف	گرمی گزارنے کا مقام
المتربع	فصل بہار گزارنے کا مقام
فطيم	جس بچہ کا دودہ چھڑایا جاچکا ہو

اردو سے عربی

المعانی	الالفاظ	صفحہ
جاف	خشک	
عصفور ج عصافیر	گوریا	
عفیفات	پاکیزہ (لڑکیاں)	
الجندی الوفی	وفادار سپاہی	
البنت المثقفة	تعلیم یافتہ لڑکی	
النساء الوفییات	وفاءشعار عورتیں	
الماشیة ج مواشی	مویشی	
مساهمة ، مشارکه	حصہ لینا	
مصنع ج مصانع	فیکٹری	
السفور	بے پردگی	
تمتّع بالرائحة	خوشبو سے لطف اندوز ہوا	
التقشیر	چھلکا اتارنا	
منشار	آری	

گدلا (پانی)	الماء الكدر
موسلا دھار بارش	المطر الغزير
کثرت سے مذاق کرنے والا	المكثر من المزاح
ترقی کرنا	يزدهر، يتطور
انجینیر	المهندس
نغمہ سنجی کرنا	التغريد
کچے میوے	الفواكه الفجة
آب وہوا	الجوّ، الطقس ، المناخ
عربی انشاء بہتر کرسکوں	أتقن الانشاء العربى اجيد الانشاء العربى
دوڑ کا کمپیٹیشن	مسابقة الجرى
تیز رفتاری	سرعة فائقة
گیس	غاز
بیرونی کرنسی	العملات الاجنبية
دونون پہیے	العجلتان
دونوں پٹ	مصراعا الباب
کھانا چبانا	مضغ الطعام

فریم	اطار
موسم سرما	فصل الشتاء
روئی کا دھنکنا	ندف، حلج
سونے کی ٹکیہ	قرص من الذهب
فوارہ	فواره ، نا فورة
خیر میں سبقت کرنے والے	المسارعون فی الخیرات
کمپٹیشن کیا	سابقوا فی الخیر
کاریگر	الصانع ج الصنّاع
صلاحیتیں	مؤهلات
پرسکون	هادئی
مور	طاؤوس
پنکھ کٹے	مقصوصة الاجنحة
گیٹ کیپر	حارس الباب
کارپارنگ	المواقف
کڑھائی	المقلات ج المقالی
کرچھل	مغرفة ج مغارف